پہلا سبق

حرف ہجائی

حروف ہجائی کتنے ہین؟

۱ حروف ہجائی اٹھائیس ہین۔ پہلا اُن کا الف ہے اور اخیر یا۔ اُنکی دو قسمین ہین۔ شمسی اور قمری۔

حروف شمسی کیا ہین؟

۲ حروف شمسی وہ ہین جنکا لام اَل پڑھنے مین نہ آوے بلکہ اُنپر تشدید ہو اور وہ چودہ[14] حرف ہین ۔ ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل[1] ن پس پڑھتے وقت یون کہوگے اَلشَّمسُ وَالتُّرَابُ وَالنُّورُ وَالدَّارُ اور مانند انکے لام کو اُسکے بعد کے حرف سے بدلنا ہوتا ہے۔

حروف قمری کیا ہین؟

۳ حروف قمری وہ ہین جنکا لام اَل پڑھنے مین آوے اور وہ بھی چودہ[14] حرف ہین ا ب ج ح خ ع غ ف ق ك م ه و ی۔ پس یون کہوگے اَلْقَمَرُ وَالْجَبَلُ وَالْكِتَابُ اور مثل انکے لام کو تلفظ کرنا ہوتا ہے۔

تمرین۔ صحیح تلفظ کے ساتھ حروف شمسی کو ایک ساتھ الگ بتاؤ پھر قمری کو۔

---

[1] لام کو حروف شمسی مین سے گننا خالی از تسامح نہین ہے کیونکہ جب لام پر اَل داخل کرکے اللام کہینگے تو پڑھنے مین پہلے اَل آویگا پھر لام حالانکہ شمسی وہ حرف ہین جنکے اَل کا لام پڑھنے مین نہ آوے۔

س . ش . ص . ج . ض . ح . ت . ع . ث . غ . ذ . ف . ر . ق .
ز . ک . ظ . ل . م . ن . ہ . ط . و . ا . ب . خ . د . ی

تمرین ۲ کلمات ذیل پر الف لام داخل کرو اور حروف شمسی کو تشدید دو۔

سَمَك شُرْب صَبْرٌ جَمَل جَمَل
تَابُوت عُلْبَة ثَلْج غَنَم ذُبَابَة
فَرَس فَلَك رُمَّان قَرِيب زَهْر
كَرْم ظُهْر ضَبُع لَيْمُون نَهْر
نَقْع هِرّ طَرِي دَوَاط إِحْرَاق
خِنْزِير بَرّ

تمرین ۳ - کلمات ذیل کے صحیح تلفظ کرو اور حروف متشابہ کے اندر فرق دکھاؤ۔

سَلْم شَلْم سُؤْر مُنْظِر فُسُول
فُصُول ثَقِيل صَقِيل قَال أَل
قَامَ أَمَّ سُخُونَة ثَخَانَة تَمَّ
طَمَّ طِين تِين طَهْر زَهْر
ظَاهِر زَاهِر ضُرُوب دُرُوب جَمَل
كَمَل ذِمَار زِمَار تَرِب طَرِب

دوسرا سبق

حرکات - سکون و تنوین

حرکات کتنی ہیں؟

ہم حرکات تین ہیں ضمہ - فتحہ - کسرہ -

حروف کی کس طرف حرکات لکھی جاتی ہیں؟

۵ ضمہ اور فتحہ حرف کے اوپر اور کسرہ نیچے۔

سکون کیا ہے اور اسکی علامت کہاں ہوتی ہے؟

۶ سکون ضد حرکت کو کہتے ہیں اور اس کی علامت چھوٹا سا دائرہ یا ش ہے اور اسکی جگہ حرف کے اوپر ہے

تنوین کیا ہے؟

۷ تنوین نون ساکن کو کہتے ہیں جو آخر اسم پر آتی ہے تلفظ میں نہ کہ کتابت میں اور وہ تین قسم ہے۔ (۱) تنوین رفع۔ کِتَابٌ ((کِتَابُنْ))
(۲) تنوین نصب کِتَابًا ((کِتَابَنْ)) (۳) تنوین جر کِتَابٍ ((کِتَابِنْ))

تمرین ۴۔ الفاظ ذیل پر حرکات لگاؤ۔

برد	کمل	شنق	لمع	(مِثْلُ ضَرَبَ)
ظرف	لئوم	کرم	فضل	(سَخُنَ)
عطاس	نبال	سهام	لئام	(کِرَامٌ)
قائما	عالما	سالما	سامعا	(ضَارِبًا)
فضل	شهد	کرم	سمع	(ضَرُوبٍ)

سلہ جیسے جاءَ الرجلُ ورأیتُ الرجلَ ومررتُ بالرجلِ ۱۲ سلہ جاننا چاہیے کہ اسکے علاوہ اور بھی تنوین کی پانچ قسمیں ہیں تنوین تمکن وہ تنوین ہے جو اسم کے معرب ہونے پر دلالت کرے جیسے جَاءَ زَیْدٌ تنوین تنکیر وہ تنوین ہے جو اپنے مدخول کے غیر معین ہونے پر دلالت کرے مثلاً صَہٍ اُسکت سکوتا ما فی وقت ما۔ تنوین عوض وہ تنوین ہے جو اسم کا مضاف الیہ حذف کرکے اسکے عوض میں لائی جائے جیسے حِیْنَئِذٍ ای حین اذ کان کذا تنوین مقابلہ وہ تنوین ہے جو جمع مذکر سالم کے نون کے مقابلہ میں جمع مؤنث پر لائی جائے جیسے مسلماتٌ تنوین ترنم وہ تنوین ہے جو اشعار یا مصرعوں کے آخر میں نغمہ کے لیے بڑھائی گئی ہو جیسے اقلی اللوم العاذل والعتابن وقولی ان اصبت لقد اصابن۔ اور یہ تنوین فعل پر بھی داخل ہو سکتی ہے۔

تیسرا سبق

ضوابط اور ہمزہ اور حروف علت

ضوابط کتنے ہیں؟

۸ ضوابط چار ہیں۔ تشدید ّ مد ٓ وصل ٱ قطع ء

ضوابط کی جگہ کہاں ہے؟

۹ کل ضوابط حرف کے اوپر لکھے جاتے ہیں سوائے قطع کے جبکہ اُسکے ساتھ اول کلمہ میں کسرہ ہو۔ اِکْرَام۔

ہمزۂ وصل کسکو کہتے ہیں؟

۱۰ ہمزۂ وصل[۱] وہ ہے جو ابتدا میں پڑھا جاتا ہے : اِجْلِسْ يَا رَجُلُ نہیں تو ما قبل سے ملکر گرجاتا ہے : يَا رَجُلُ اجْلِسْ۔

ہمزۂ قطع کیا ہے؟

۱۱ ہمزۂ قطع[۲] وہ ہے جو ہر محل پر تلفظ میں آتا ہے۔ أَقْبِلْ يَا رَجُلُ۔ يَا رَجُلُ أَقْبِلْ[۳]

حروف علت کتنے ہیں؟

۱۲ حروف علت تین ہیں۔ الف۔ واو۔ یاء۔

حروف صحیح کتنے ہیں؟

---

[۱] ہمزۂ وصل کی صحیح تعریف یہ ہے جو شروع میں واقع ہو اور اپنے ماقبل سے ملکر گرجائے اور اس تعریف سے (جو مصنف نے کی ہے) ہمزۂ قطعی بھی ہمزۂ وصل ہو جائیگا کیونکہ وہ بھی شروع میں پڑھا جاتا ہے ۱۲

[۲] یعنے ہمزۂ قطع وہ ہمزہ ہے جو شروع میں واقع ہو اور اپنے ماقبل کے ملنے سے بدون کسی تعلیل کے نہ گرے تاکہ قَدْ أَلَمَ وغیرہ خارج ہو جاوین کیونکہ انمین تعلیل کے بعد ہمزہ گرکر قَدَ لَمَ رہ جاتا ہے ۱۲

[۳] واضح رہے کہ ہمزۂ امر وصلی ہوا کرتا ہے حالانکہ مصنف نے امر کے صیغوں أَقْبِلْ وغیرہ کو ہمزۂ قطعی کی مثال میں پیش کیا ہے مثال میں أَكْرَمَ پیش کرنا چاہیے تھا ۱۲

۱۳- باقی سب حروف صحیح ہین اور وہ مجلیں ہین۔

تمرین ۵- ضوابط وحرکات، کلمات ذیل پر لگاؤ۔

(مثل اِکْرَامٌ) اعلان، اسلام اسرار امہال

(- مَدَّ) شد لد ذل مل

(- مَدَّادٌ) شدد صدد عرض بحل

(- اِجْلِسْ) احسب اضرب املک احرس

(- مُحَمَّدٌ) مسدد مکرم محول مشدد

(- اَدَابًا) اباب املا اجالا ابالا

چوتھا سبق

کلمہ کی ترکیب اور حرف کی ماہیت مین۔

کلمہ کس چیز سے مرکب ہوتا ہے؟

۱۴- کلمہ[1] یا تو ایک حرف سے بنتا ہے جیسا بِحَمدِ اللہِ مین بائے جر یا تو زیادہ سے (سات حرفون تک) جیسا استخبار سات سے زیادہ نہین۔

فن صرف ہمین کیا بتاتی ہو!

۱۵- صرف سے مفرد کلمون کے صیغے اور اُن کے ترکیب مین آنے کے قبل کے مختلف احوال معلوم ہوتے ہین۔

تمرین ۶- ذیل کے کلمات مین کتنے حروف ہین بتاؤ۔

عنب الکرم لذیذ الکتاب مجموع اوراق- السطر مجموع؛

---

[1] صرفیین کے قول کا (سات حرفون سے زائد کسی کلمہ مین نہین ہوتے) مطلب یہ ہے کہ حروف اصلی سات سے زائد نہین ہوتے نہ یہ کہ حروف اصلی اور زائد کا مجموعہ سات سے زیادہ نہین ہوتا پس مثال مین کوئی ایسا لفظ پیش کرنا چاہیے جسکے حروف اصلی سات ہون نہ کہ استخبار ۱۲

کلمات۔ الکلمة ترکّب من الحروف۔ متی اجتمع عددٌ عظیمٌ من الشجر فی مکانٍ واحدٍ سُمّی غابة او حُرجًا۔

پانچوان سبق

اسم و فعل و حرف کی طرف کلمہ کی تقسیم

کلمہ کے قسم کا ہوتا ہے؟

۱۶ کلمہ کی تین قسمین ہین۔ فعل جیسا: کتب، یکتب، اکتب اسم جیسا: اسکندر۔ کتاب۔ ورقة۔ حرف جیسا هل. فی. لم

فعل کسکو کہتے ہین؟

۱۷۔ الفعل[۱] لفظ یدل علی حالة او حدث۔

فعل وہ لفظ ہے جو کسی حالت یا حدث پر دلالت کرے:۔

کنت وکتبت. اکون واکتب. کن واکتب:۔

ماهو الاسم؟ اسم کیا ہے؟

۱۸ الاسم لفظ یدل علی شخص او حیوان او شیٔ او صفة

اسم وہ لفظ ہے جو کسی شخص یا حیوان یا شئی یا صفت پر دلالت کرے۔

مریم فرس ورقة ظریف

ماهو الحرف؟ حرف کیا ہے؟

۱۹۔ الحرف لفظ لا یتم معناہ الا مع اقترانه باسم او فعل

حرف وہ لفظ ہے جسکے معنی کسی اسم یا فعل کے ساتھ بغیر ملے پورے نہین ہوتے

[۱] اسم فاعل بھی ایک حالت اور حدث پر دلالت کرتا ہے تو وہ بھی فعل مین داخل ہوجاویگا مصنف کو ضروری تھا کہ آگے یہ بھی قید لگاوے کہ تینون زمانون مین سے کسی ایک پر دلالت کرے۔ ۱۲

علی۔ من۔ الی

تمرین ۷۔ عیّن الکلمات التالیۃ بانواعہا۔

کلمات ذیل کی اقسام کو جدا جدا بتاؤ۔

الکتابُ اعزُّ صدیقٍ وخیرُ رفیقٍ لایطلبُ اجرًا ولایکلّفُ امرًا۔ من زرعَ الکسلَ حصدَ الفقرَ۔ العلمُ فی الصّغرِ کالنّقشِ فی الحجرِ۔

تمرین ۸۔ عیّن الاسم الدال علی شخص ومثلہ الدال علی حیوان اوشیٔ اوصفۃ۔

بتاؤ ذیل میں کونسا اسم شخص پر دال ہے اور کونسا حیوان پر یا شیٔ پر یا صفت پر

عَسَل	حُلْو	لَوْز	بَلْبَل	حِصَان
اسکندر	ثَمَر	ظَرِیف	عَالٍ	خلیل
غزال	کریم	فَرْخ	دَجَاجَۃ	اسد

چھٹواں سبق

مجرد ومزید کی طرف فعل کی تقسیم

فعل مجرد کیا ہے؟

۲۰ فعل مجرد وہ ہے جس میں صرف حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف بڑھایا نہ جاوے جیسا کَتَبَ و دَحْرَجَ۔[۱]

فعل مجرد کی کتنی قسمیں ہیں؟

۲۱ فعل مجرد کی دو قسمیں ہیں ثلاثی جیسا نَصَرَ وکَرُمَ اور رباعی جیسا دَحْرَجَ وزَلْزَلَ

---

[۱] یعنی اُسکے مصدر میں صرف حروف اصلی ہوں ورنہ پھر مضارع اور امر کبھی مجرد نہ ہوں گے کیونکہ انمیں حروف اصلی کے علاوہ علامات مضارع وہمزۂ امر بھی پائے جاتے ہیں ۱۲

فعل مزید کیا ہے؟

۲۱ ثلاثی کا مزید وہ ہے جس کے حروف اصلی پر ایک یا دو یا تین حرف بڑھائے جائیں جیسا اَکْرَمَ واِجْتَمَعَ واِسْتَغْفَرَ
رباعی مزید وہ ہے جس کے اصلی حروف پر ایک حرف بڑھایا جائے یا دو جیسا تَدَحْرَجَ واِقْشَعَرَّ

ثلاثی مزید کے اوزان کتنے ہیں؟

۲۳ مزیدات ثلاثی کے دس وزن ہیں۔ فَعَّلَ و فَاعَلَ واَفْعَلَ وتَفَعَّلَ و تَفَاعَلَ واِنْفَعَلَ واِفْتَعَلَ واِفْعَلَّ واِسْتَفْعَلَ واِفْعَوْعَلَ

رباعی مزید کے اوزان کتنے ہیں؟

۲۴ - رباعی مزید کے وزن تین ہیں تَفَعْلَلَ واِفْعَنْلَلَ واِفْعَلَلَّ

تمرین ۹ - فعل مجرد کو فعل مزید سے تمیز کرو۔
مَرِضَ۔ كَتَبَ۔ اِكْتَتَبَ۔ مَيَّزَ۔ تَجَرَّدَ۔ تَقَابَلَ۔ اِنْزَعَجَ۔ اَكْتَسَبَ۔ اِسْتَنْزَلَ۔ تَزَلْزَلَ۔ صَوَّتَ۔ لَاعَبَ۔ طَبَخَ

تمرین خطی ۱۰ - ذیل کی حکایت میں اوزان افعال مزیدہ بیان کرو۔

سلہ اگر عبارت یوں لکھتا تو مختصر ہوتی۔ مزید وہ فعل ہے جسکے مصدر میں علاوہ حروف اصلی کے حروف زوائد بھی ہوں جیسے اکرم واقشعر فعل مزید کی دو قسمیں ہیں ثلاثی۔ رباعی۔ جاننا چاہیے کہ فعل کے حروف اصلی چار سے زائد نہیں ہوتے ۱۲

سلہ مزیدات ثلاثی کے اور بھی بہت سے اوزان ہیں اُنہیں سے ملحقات کو تو مصنف نے یہاں بالکل ترک کردیا ہے اور غیر ملحق کے ابواب (وہ بھی پورے نہیں) بیان کیے ہیں شروع کے پانچ باب بے ہمزہ وصل کے ہیں اور آخر کے پانچ باب باہمزہ وصل کے ہیں اور انکے علاوہ چار اور بھی باہمزہ وصل کے ابواب ہیں جنکو نہیں معلوم مصنف نے کیوں چھوڑ رکھا ہے اور وہ یہ ہیں اِفْعَوَّلَ۔ اِفْعَالَّ۔ اِفْعَنْلَ۔ اِفْعَأْلَّ ۱۲

(الثعلب حِیَلٌ کثیرۃٌ فی طلب الرزق۔ منہا انہ یتماوت وینفخ بطنہ ویرفع قوائمہ حتی یتوہم انہ مات فاذا قرب منہ حیوانٌ وثب علیہ واصطادہ۔ غیر ان حیلتہ ہذہ لاتتمّ علی کلب الصید ومن لطیف امرہ انہ اذ تسلّطت علیہ البراغیث حملہا وجاء الی الماء وقطع قطعۃ من صوفہ وجعلہا فی فیہ۔ ونزل فی الماء) والبراغیثُ تطیرُ قلیلاً حتی تجتمع فی تلک الصوفۃ فیلقیہا فی الماء ویخرج۔

تمرین شفاہی ا ماہی حیلۃ الثعلب فی طلب الرزق؟ ہل یغتر کلب الصید بحیلتہ؟ ماذا یفعل اذا تسلطت علیہ البراغیث؟۔

ساتواں سبق

فعل کی تقسیم سالم وصحیح ومعتل کی طرف

فعل سالم کیا ہے؟

۲۵ فعل سالم وہ ہے جس کے حروف اصلی میں حرف علت اور ہمزہ اور ایک جنس کے دو حرف نہ ہوں جیسا ضرب وقتل وشنق

فعل صحیح کیا ہے؟

۲۶۔ فعل صحیح[ل] وہ ہے جو مہموز ہو یا مضاعف۔

ل فعل صحیح کی صحیح تعریف یہ ہے کہ اس میں ہمزہ اور حرف علت یا دو حرف متجانس نہ ہوں غالباً یہاں کاتب کی غلطی سے مہموز کے بعد (نہ ہو) چھوٹ گیا ہے اور آخر میں یا معتل نہ ہو کا اضافہ ہو گیا ہے ۱۲

اور مہموز[۵۱] وہ ہے جس کے حروف اصلی میں کوئی ہمزہ ہو جیسا أکَلَ وسَأَلَ وقَرَأَ
اور مضاعف[۵۲] کہتے ہیں اسکو جسکے اصلی حروف میں دو حرف ایک جنس کے
ہوں جیسا مَدَّ وضَمَّ جن کی اصل مَدَدَ وضَمَمَ ہیں۔

[۵۳]فعل معتل کیا ہے؟

۲۷ فعل معتل وہ ہو کہ جس کے اصلی حرفوں میں کوئی حرف علت یعنی الف یا واو یا یاء ہو جیسا وثب ونام ورضی۔

تمرین ۱۲ سالم کو صحیح ومعتل سے تمیز کرو۔

شَتَمَ. مَزَحَ. قَصُرَ. وَثَبَ. مَنَعَ. نَقَشَ. كَذَبَ. جَارَ. بَقِيَ. هَزَأَ. حَضَرَ. حَضَّ. شَدَّ. فَرِحَ. مَلَّ. بَطِرَ. أَثِمَ. أَلِفَ. سَئِمَ. رَحَلَ. وَدَّ. سَمَا. ثَارَ.

تمرین ۱۳ ذیل کی تمرین کے فعل سالم صحیح ومعتل کو الگ کرو۔

الحسود لا يسود ولا يموت الا وهو مكمود. الطمع يرمي صاحبه في البلاء. البخل يبعد من الله. والخلق من هان عليه ماله حسنت حاله. اكثروا البشاشة وافشوا السلام. الكسل يورث الفشل.

---

۵۱ مہموز کی تین قسمیں ہیں مہموز الفاء[۱] جسکے فا کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے أَمَرَ مہموز العین[۲] جسکے عین کلمہ کی جگہ پر ہمزہ ہو جیسے سَأَلَ مہموز اللام[۳] جسکے لام کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے قَرَأَ ۱۲

۵۲ مضاعف کی دو قسمیں ہیں ثلاثی جیسے مَدَّ رباعی جیسے زَلْزَلَ ۱۲

۵۳ معتل کی دو قسمیں ہیں معتل بیک حرف[۱] جسمیں ایک حرف علت ہو لفیف[۲] جسمیں دو حرف علت ہوں۔ معتل بیک حرف کی تین قسمیں ہیں معتل فا یا مثال[۱] جیسے وَعَدَ معتل عین یا اجوف[۲] جیسے قال معتل اللام یا ناقص[۳] جیسے رَمَی (تعریفوں کا قیاس مہموز کی اقسام پر کرو) لفیف کی دو قسمیں ہیں لفیف مقرون[۱] جسکے فا وعین یا عین و لام کلمہ کی جگہ پر حرف علت ہوں جیسے یوم وطوی لفیف مفروق[۲] جسکے فا و لام کی جگہ پر حرف علت ہو جیسے وَفَى ووَقَى ۱۲

من كانت كلمة وجبت محبته من خالف الوصايا حل به الوبال. قالوا المجنون عُدّ لنا المجانين. اجاب هذا شرح يطول ولكن اعُدّ العقلاء۔

الكلام على الفعل

بحث فعل

آٹھوان سبق

تقسيم الفعل الى ماضٍ ومضارع وامر

فعل کی تقسیم ماضی و مضارع وامر کی طرف

فعل کی کتنی قسم ہین؟

۲۸ فعل[۱] کی تین قسم ہین۔ ماضی[۲] ۔ مضارع ۔ امر۔

ماضی کس چیز پر دلالت کرتا ہے۔

۲۹۔ الماضی[۳] يدل على حالة او حدث فی زمان سابق۔

ماضی دلالت کرتا ہے کسی حالت یا حدث پر گذرے زمانے مین۔ کان۔ نزم

مضارع کس چیز کو بتاتا ہے؟

۳۰ المضارع يدل على حالة او حدث فی الحاضر او المستقبل۔

سلہ فعل کی ایک اور بھی قسم ہے جسکو نہی کہتے ہین اور وہ کسی کام سے باز رہنے پر دلالت کرتا ہے ۱۲

سلہ ماضی کی دو قسمین ہین مجہول جسکا فاعل نہ معلوم ہو معروف جسکا فاعل معلوم ہو اور انمین سے ہر ایک کی دو دو قسمین ہین مثبت منفی اسیطرح یہی قسمین مضارع کی بھی ہین لیکن اسمین منفی کی دو قسمین ہین منفی بلن منفی بلم و منفی بان کی دو قسمین ہین بانون خفیفہ بانون ثقیلہ ۱۲

سلہ ماضی کی چھ قسمین ہین ماضی مطلق جسمین کوئی علامت علامات سے اور اقسام ماضی کی نہ پائی جاوین ماضی قریب جسکے صیغہ ماضی کے قبل قد ہو ماضی بعید ماضی کے صیغون کے قبل کان کے صیغون مین سے کوئی ہو ماضی احتمالی جسکے صیغہ ماضی کے قبل لفظ لعلما ہو ماضی تمنائی جسکے صیغہ ماضی کے قبل لیتما ہو ماضی ناتمام فعل مضارع کے قبل کان کے صیغون مین سے کوئی ہو۔

مضارع زمانِ موجود یا آیندہ میں کسی حالت یا حدث کو بتاتا ہے۔

یکون . یندم .

امر کس پر دلالت کرتا ہے؟

۱۳ الامر یدلّ علی طلب حالۃٍ او عمل شیءٍ فی المستقبل بعد التکلّم

امر دلالت کرتا ہے کسی حالت یا کام کی طلب پر زمانِ آیندہ میں۔

کُنْ . اِنْدَمْ .

تمرین ۱۴ - آیندہ جملوں کے انواعِ افعال بتاؤ:-

اِنَّ الوَلَدَ المُھَذَّبَ مَتیٰ نَھَضَ مِنْ نَوْمِہٖ یُبَادِرُ اِلَی الصَّلوٰۃِ وَیَلْثِمُ اَیْدِیَ اَبَوَیْہِ ثُمَّ یَغْسِلُ وَجْھَہٗ وَیَدْرِسُ مَسَائِلَہٗ فَاِذَا فَرَغَ مِنَ الدَّرْسِ ذَھَبَ اِلَی المَدْرَسَۃِ بِاحْتِشَامٍ وَانْتَبَہَ اِلٰی شُرُوْحِ المُعَلِّمِ حَتّٰی لَاتَضِیْعَ عَلَیْہِ فَائِدَۃٌ فَاسْلُکْ اَیُّھَا الصَّغِیْرُ سُلُوْکًا مَمْدُوْحًا وَاشْکُرْ خَالِقَکَ فِیْ مَنَامِکَ وَقِیَامِکَ وَاحْتَرِمْ وَالِدَیْکَ وَکَرِّمْ اُسْتَاذَکَ وَاَحْسِنْ حِفْظَ دُرُوْسِکَ تَنْجَحْ فِیْ مُسْتَقْبِلِکَ

نواں سبق

صیغۂ مضارع اور امر

مضارع کس سے بنتا ہے؟

۴۴ مضارع ماضی سے بنتا ہے الف یا نون یا یا یا تا کو ماضی کے اول کی طرف بڑھانا ہوتا ہے۔ ماضی اگر چار حرفی ہو تو یہ حروف مضموم ہوتے ہیں ورنہ مفتوح جیسا: اَنْصُرُ تَنْصُرُ (نَصَرَ سے) یُدَحْرِجُ یُکْرِمُ (دَحْرَجَ اَکْرَمَ سے)۔

امر کس سے بنایا جاتا ہے؟

۳۴۔ امر مضارع سے بنایا جاتا ہے اسکے پہلے سے حرف مضارع کو گرا دینا ہوتا ہے اور اگر ابتدا بحرف ساکن لازم آوے تو ایک ہمزہ کو بھی اول میں بڑھانا ہوتا ہے۔

عین کلمہ اگر مضموم ہو تو ہمزہ مضموم ہوتا ہے ورنہ مکسور۔

اُنْصُرْ۔ دَحْرِجْ مِنْ تَنْصُرُ وَ تُدَحْرِجُ اِضْرِبْ مِنْ تَضْرِبُ

تمرین ۱۵۔ ان فعلوں سے مضارع بناؤ۔

لَعِبَ	سَكَتَ	أَكَلَ	شَرِبَ	جَلَسَ
اِنْتَبَهَ	كَتَبَ	أَدَّبَ	مَرَّنَ	فَهِمَ
اِسْتَفْهَمَ	هَاجَرَ	سَمِعَ	خَيَّرَ	تَقَدَّمَ

تمرین ۱۶ ذیل کے افعال مضارع کو ماضی کی طرف دہراؤ۔

اَحْفَظُ الدَّرْسَ۔ نَفْهَمُ الْمَعْنىٰ۔ يَطْمَئِنُّ الْبَالُ۔ هٰذَا التِّلْمِيذُ يَسْتَحِقُّ الْجَائِزَةَ۔ الْحِصَانُ يَجُرُّ الْعَجَلَاتِ۔ اَلْكَلْبُ يَحْرُسُ الدُّوْرَ يَأْكُلُ الْخُرُوفُ عُشْبًا۔ الْحِمَارُ يَصْبِرُ عَلَى التَّعَبِ يَصِيحُ الدِّيكُ طُلُوعَ الْفَجْرِ۔

تمرین ۱۷۔ فعل ماضی کے نیچے ایک خط اور مضارع کے نیچے دو خط کھینچو۔

نَهَضَ سَلِيمٌ وَحَنَّةُ صَبَاحًا فَبَعْدَ اَنْ صَلَّيَا وَاَكْمَلَا سَائِرَ الْوَاجِبَاتِ ذَهَبَا اِلَى وَالِدَتِهِمَا فَقَبَّلَا يَدَيْهَا وَانْصَرَفَا اِلَى الْمَدْرَسَةِ هٰذِهٖ هِيَ عَادَةُ الْاَوْلَادِ الْمُهَذَّبِيْنَ اِذْ يَعْرِفُوْنَ اَنَّ وَالِدِيْهِمْ يَتَشَاغَلُوْنَ دَائِمًا مِنْ اَجْلِ خَيْرِهِمْ وَحُسْنِ تَرْبِيَتِهِمْ

تمرین ۱۸۔ فعل مضارع کو امر بناؤ۔

يَتَحَرَّكُ يَتَنَازَلُ يَتَرَحَّمُ يَخْبِزُ يَلْعَبُ
يُفَصِّلُ يَتَكَلَّمُ يَسْتَحْضِرُ يُحْسِنُ يَرْتَفِعُ
يَشْرَبُ يَسْقُطُ يُكَرِّمُ يَنْزِلُ يَصْعَدُ

تمرین ۱۹- صیغہای امر کو افعال مضارع کی طرف لاؤ پھر ماضی کی طرف

أُنْظُرْ أَخْبِرْ اِنْصَرِفْ اِسْمَعْ اِنْحِتْ
سَلِّمْ وَدِّعْ كَلِّمْ اِشْرَبْ سَافِرْ
اُكْتُبْ اُدْرُسْ صَيِّمْ مَلِّقْ

دسواں سبق

فعل کی تقسیم صحیح الآخر اور معتل الآخر کی طرف

فعل صحیح الآخر کیا ہے؟

۲۵- فعل صحیح الآخر وہ ہے جس کے آخر کوئی حرف علت نہو
يَكْتُبُ يَحْفَظُ يَقْرَأُ

فعل معتل الآخر کسے کہتے ہیں؟

۲۶ فعل معتل الآخر[۱] وہ ہے جسکے آخر میں حروف علت میں سے کوئی حرف ہو-
يَرْضَى - يَدْعُو - يَمْشِي-

تمرین ۲۰- فعل صحیح کو فعل معتل بالف یا بواؤ یا بیاء سے جدا کرو-

يَخْشَى تَرْجِيْ تَدْعُوْ يُخْبِرُ يَتْلُوا
يَمْتَلِئُ يَرْجُوا يَرْتَقِيْ يَصْدُقُ تَسْلَمُ
يَلْتَقِي يَسْلُوا يَعْلَمُ تَدْرُسُ تَنْظُرُ

۱؎ فعل معتل الآخر کو کبھی فعل معتل اللام یا فعل ناقص اور کبھی مہموز اللام بھی کہتے ہیں-

گیارھواں سبق

فعل کی تقسیم متعدی و لازم کی طرف

فعل لازم کیا ہے؟

۲۷- فعل لازم وہ ہے جو اپنے فاعل پر اکتفا کرتا ہے جلس - فرح

فعل متعدی کس کو کہتے ہیں؟

۲۸ فعل متعدی وہ ہے جو فاعل پر اکتفا نہیں کرتا ہو بلکہ مفعول کو بھی نصب دیتا ہے - کتب ، اعطی -

تمرین ۲۱ - افعال لازم کو الگ دکھاؤ اور افعال متعدی کو الگ -

ضَحِكَ	قَعَدَ	هَرَبَ	اِبْتَدَأَ	اِخْضَرَّ
اَبْغَضَ	رَجَعَ	طَلَعَ	بَارَكَ	رَقَدَ
كَذَبَ	صَدَقَ	صَدَّقَ	وَدَّعَ	مَزَّقَ

تمرین ۲۲ ذیل کے افعال میں سے ہر فعل کو اپنے ضد کے ساتھ ملا کر بتاؤ کہ وہ دونوں لازم ہیں یا متعدی :-

يَشْغَلُ	يُبْغِضُ	يُبَارِكُ	يَصْدُقُ	يُعْطِي
اِمْتَلَأَ	يُفِيقُ	ذَابَ	سَكَنَ	حَارَبَ

لہ یعنے مفعول کو نہ چاہے مثلاً جَلَسَ زَيْدٌ یعنے زید بیٹھا کہ اسکے لیے مفعول کی ضرورت نہیں برخلاف متعدی کے کہ وہ مفعول کو بھی چاہتا ہے مثلاً ضَرَبَ زَيْدٌ یعنے زید نے مارا تو اب سوال ہوگا کہ کسکو مارا اسکے جواب میں جو واقع ہو وہی مفعول ہے مثلاً عمرو کو مارا ہے تو ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا کہینگے اس میں عمراً مفعول ہے ۱۲

بارھواں سبق

فعل کی تقسیم معلوم و مجہول کی طرف

فعل معلوم کیا ہے؟

۲۹۔ فعل معلوم وہ ہے جسکے ساتھ اُسکا فاعل مذکور ہو قَطَعَ الْوَلَدُ تُفَّاحَةً۔

فعل مجہول کسکو کہتے ہیں؟

۳۰۔ فعل مجہول وہ ہو کہ اُسکا فاعل محذوف ہو اور بجائے اُسکے اُسکا مفعول۔ جیسا قُطِعَتْ تُفَّاحَةٌ۔

فعل مجہول کیونکر بنایا جاتا ہے؟

۳۱۔ اگر ماضی کا مجہول بنانا ہو تو ماقبل آخر کو کسرہ دو اور اُسکے پہلے جو حرف متحرک ہو اُسے ضمہ دو حُفِظَ۔ اُسْتُعْلِمَ مِنْ حَفِظَ۔ اِسْتَعْلَمَ

مضارع کا مجہول کیونکر بنایا جاتا ہے؟

۳۲۔ اگر مضارع سے مجہول بنانا ہو تو علامت مضارع کو ضمہ[۱] دو اور ماقبل آخر کو فتحہ یُحْفَظُ۔ یُسْتَعْلَمُ مِنْ یَحْفَظُ۔ یَسْتَعْلِمُ۔

تمرین ۲۳۔ افعال ذیل کو مجہول بناؤ۔

جَرَحَ	یَسُرُّ	وَدَّعَ	تُوَدِّعُ	هَيَّأَ
أَكَّدَ	كَرَّمَ	يُحِبُّ	يَعْرِفُ	يَسْأَلُ

---

۱ اگر نہو جیسے یَسْتَعْلِمُ سے یُسْتَعْلَمُ اور اگر ہو تو اپنی حالت پر باقی رکھینگے اور صرف ماقبل آخر کو فتحہ دینگے جیسے یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ ۱۲

تَسْأَلِيْنَ ۔ تَسْمَعَانِ نَظَرَ يَنْظُرُ أَنْظُرُ
إِسْتَكْثَرَ يَسْتَكْثِرُ سَلَّمَ يُعَاتِبُ أُعَاتِبُ

تمرین ۴۴ افعال مجہول کو صیغۂ معلوم کی طرف لاؤ۔

يُكْرَمُوْنَ تُكْرَمُ أُكْرِمُ تُعَاتَبِيْنَ أُعَاتَبُ
حُمِدَ يُحْمَدُ شُكِرُوْا يُشْكَرُوْنَ صُدِّقَ
يُصَدَّقُ صُدِّقُوْا تُصَدَّقُوْنَ تُصَدِّقِيْنَ أُبَارَكُ
نُبَارَكُ أُبْعِدُ أُبْعِدَا يُفْهَمُ يُقْرَأُ
يُنْتَقَلُ يُسْتَخْرَجُ أُسْتُخْرِجَ۔

تمرین ۴۵ بتاؤ نیچے کے جملوں میں کونسا فعل معلوم ہے اور کونسا مجہول؟

يُرْزَقُ الْخَيِّرُ وَيُحْرَمُ الشَّحِيْحُ۔ اَلْحَدِيْدُ يُجْذَبُ بِالْمَغْنَاطِيْسِ۔ يُحْفَظُ النَّفِيْسُ وَيُتْرَكُ الْخَسِيْسُ۔ كُلْ مَا تَشْتَهِيْ، وَالْبَسْ مَا تَشْتَهِيْهِ النَّاسُ مَنْ أَعَزَّ نَفْسَهُ أَذَلَّ فَلْسَهُ۔ نُوْرُ الْحَقِّ لَا يُطْفَأُ۔ لَا تَشْرَبِ السَّمَّ اتِّكَالًا عَلٰى مَا عِنْدَكَ مِنَ التِّرْيَاقِ۔ مَنْ فَعَلَ الْمَعْرُوْفَ جُوْزِيَ بِالْخَيْرِ۔

تیرھواں سبق

مبنی و معرب کی طرف فعل کی تقسیم

فعل جب ترکیب میں آتا ہے آیا ایک ہی حال پر رہتا ہے؟

۳۳۔ فعل جب ترکیب مفید میں آتا ہے اُسکے کل انواع ایک حال پر نہیں رہتے ہیں بعض کا حرف آخر ترکیب کے تغیر سے متغیر نہیں ہوتا ہے اور وہ مبنی کہلاتا ہے اور بعض کا متغیر ہوتا ہے اور وہ معرب کہلاتا ہے۔

افعال میں مبنی کیا کیا ہیں؟

۴۴ ۔ افعال مین ماضی اور امر[51] مبنی ہین ماضی فتح پر مبنی ہو جیسا کہ (شَرِبَ) اور امر سکون پر (اِشْرَبْ)۔

افعال مین معرب کیا ہے؟

۴۵ ۔ افعال مین معرب لفظ مضارع ہے اور اُسکے اعراب کی قسمین تین ہین رفع و نصب و جزم جن کے لیے جگہین معین ہین کہ بغیر اُن جگہون کے وہ واقع نہین ہوتے ہین۔

تمرین ۲۶ تین جدولین کھینچو پہلی مین افعال مضارع اور دوسری مین افعال ماضی اور تیسری مین افعال امر ہون۔

طَلَعَ الصَّبَاحُ ۔ اَلسَّمَكُ يَعِيْشُ فِي الْمَاءِ يَدُوْرُ الدُّوْلَابُ مَنْ حَسَدَ النَّاسَ بَدَأَ بِمَضَرَّةِ نَفْسِهٖ ۔ اَلْمَطَرُ يُرْوِي الْاَرْضَ ۔ اِقْتَنِعْ بِمَا عِنْدَكَ فَتَعِيْشُ سَعِيْدًا ۔ اَلْخَبَرُ تُفْرِحُ الْقَلْبَ ۔ اَطْعِمْ وَاَشْبِعْ وَاضْرِبْ وَاَوْجِعْ

چودھوان سبق

مواضع نصب فعل

(فعل چار جگہون مین منصوب ہوتا ہے)

ما هی علامة نصب الفعل؟ علامت نصب فعل کیا ہے؟

۴۶ نصب فعل کی علامت فتحہ ہو اور اُسکا قائم مقام ہو نون کا گرجانا پانچ فعلون مین یعنی اُن مضارع مین جن مین الف تثنیہ یا واو جمع یا یاے واحد مؤنث حاضر ہون ۔ يَكْتُبَانِ ۔ تَكْتُبَانِ ۔ يَكْتُبُوْنَ ۔ تَكْتُبُوْنَ ۔ تَكْتُبِيْنَ ۔

فعل مضارع مین نصب کب ہوتا ہے۔

[51] امر سے مراد امر حاضر ہو امر غائب سکون پر مبنی نہین ہے بلکہ بعضے معرب ہین بعض مبنی ۱۲

۷۳۔ فعل پر نصب ہوتا ہے جب اس کے پہلے نصب دینے والے حروف میں سے کوئی حرف ہو اور وہ ۔۔ اَنْ ۔ لَنْ ۔ اِذَنْ ۔ کَيْ ہے

اَنْ کی مثال ۔ اُرِیْدُ اَنْ اَتَعَلَّمَ۔

لَنْ کی مثال ۔ لَنْ یَجُوْدَ الْبَخِیْلُ۔

اِذَنْ کی مثال ۔ اِذَنْ نُکْرِمَكَ۔

کَيْ کی مثال ۔ اُدْرُسْ کَيْ تَحْفَظَ۔

تمرین ۔ ۲۷ ۔ افعال ذیل پر علامت رفع کے بدلے علامت نصب دو۔

یَدْرُسُ	یَدْرُسَانِ	یَدْرُسُوْنَ
تَذْهَبُ	تَذْهَبَانِ	تَذْهَبُوْنَ
تَذْهَبِیْنَ	تَعْلَمَانِ	تَعْلَمِیْنَ
نُطِیْعُ	نَصْبِرُ	تَخْدُمَانِ

تمرین ۲۸ ۔ ہر فعل پر جو حرف ناصب کے بعد واقع ہے علامت نصب رکھو۔

---

۱۵ فعل سے مراد صرف فعل مضارع ہے نہ کہ تمام افعال کیونکہ اور سب افعال پر اَنْ ۔ لَنْ کَيْ ۔ اِذَنْ ۔ داخل نہیں ہوتے اسکے علاوہ سوائے مضارع کے اور سب افعال مبنی ہیں اور مبنی پر نصب نہیں ہوتا ہے بلکہ فتحہ ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ فتحہ مبنیات میں آتا ہے اور نصب معربات میں پس علامت نصب کی فتحہ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ زبر علامت نصب ہے نہ یہ کہ فی الواقع فتحہ جو علامت مبنیات میں سے ہے ۱۲ ۵۲ جاننا چاہیے کہ اَنْ چھ چیزوں کے بعد مقدر ہوا کرتا ہے اُن جگہوں میں اگرچہ اَنْ ذکر نہیں ہوتا ہے لیکن وہ اپنا عمل (نصب) کرتا ہی حَتّٰی ۔ سرت حتی ادخلها ۔ لام کے سرت لادخلها ۔ لام جحود ۔ ما کان الله لیعذبهم فاء ذرنی فاکرمك واو ۔ لا تأکل السمك وتشرب اللبن او لالزمنك او تعطینی حقی ۱۲

لَنْ یَنْجَحَ مَنْ یَکْسَلُ یَجِبُ عَلَی الْوَلَدِ اَنْ یَلْعَبَ فِیْ وَقْتِ اللَّعِبِ وَاَنْ یَدْرُسَ فِیْ وَقْتِ الدَّرْسِ وَاَنْ یُصَلِّیَ فِیْ وَقْتِ الصَّلٰوۃِ کُلُّ وَلَدٍ یَتَہَامَلُ فِیْ وَاجِبَاتِہٖ فَلَنْ یُؤْمَلَ مِنْہُ اَنْ یَکُوْنَ مُفِیْدًا لَا لِنَفْسِہٖ وَلَا لِوَالِدَیْہِ اِتْعَبْ اَیُّہَا الْوَلَدُ فِیْ حَدَاثَتِکَ کَیْ تَفُوْزَ بِالرَّاحَۃِ فِیْ کِبَرِکَ۔ اِنْ تَکْسَلْ اِذَنْ تَخْسَرْ مُسْتَقْبِلَکَ کَتَبَ صَدِیْقُنَا یَقُوْلُ اِنِّیْ مُسَافِرٌ اِلٰی بَیْرُوْتَ فَاَجَبْنَاہُ اِذَنْ تَنْزِلَ عِنْدَنَا۔

تمرین ۲۹۔ ضع تحت الفعل المنصوب بالفتحۃ خطًّا وتحت الفعل المنصوب بحذف النون خطّین۔

تَفْلَحُ الْاَرْضُ کَیْ یَدْخُلَ اِلٰی قَلْبِہَا مَاءُ الْمَطَرِ وَتَمْتَدَّ اُصُوْلُ الشَّجَرِ اَحْبَبْتُ اَنْ اَکْتُبَ رِسَالَۃً۔ اَحَبَّا اَنْ یَکْتُبَا۔ اَحَبُّوْا اَنْ یَکْتُبُوْا۔ اُرِیْدُ اَنْ تَکْتُبِیْ اَیَّتُہَا الْاِبْنَۃُ رِسَالَۃً لِوَالِدَتِکِ کُنْ لَطِیْفًا مَعَ الْجَمِیْعِ کَیْ تَکُوْنَ مَحْبُوْبًا عِنْدَ الْجَمِیْعِ۔ لَنْ تُدْرِکَ نَجَاحًا اِلَّا بِالْعِلْمِ مَنْ یُتْقِنْ صَنْعَتَہٗ فَلَنْ یَنْدَمَ۔ اَلْبُخَلَاءُ لَنْ یَجُوْدُوْا۔ طَالِبَا عِلْمٍ وَطَالِبُ مَالٍ لَنْ یَشْبَعَا اِذَا دَرَسْتَ اِذَنْ تَنْجَحَ۔

پندرھواں سبق

مواضع جزم فعل

جزم ہوتا ہے ۱۶ سولہ جگہوں میں

جزم فعل کی علامت کیا ہے؟

۳۸۔ جزم فعل کی علامت سکون ہے اور پانچ فعلوں میں نون کا حذف اور فعل معتل آخر میں حرف علت کا حذف قائم مقام سکون ہے۔

فعل پر جزم کب ہوتا ہے۔؟

۳۹ فعل میں جزم ہوتا ہے جب اُسکے پہلے عوامل جزم میں سے کوئی عامل آوے اور عوامل جزم دو قسم کے ہیں ایک ایک فعل پر جزم دینے والے اور وہ لم۔ لما۔ لام الامر لای نہی ہیں۔

اور دوسری قسم دو فعل پر جزم دینے والے اور وہ اِنْ۔ اِذْ مَا۔ مَنْ مَا مَہْمَا۔ اَيٌّ۔ كَيْفَمَا۔ مَتٰى۔ اَيْنَمَا۔ اَيَّانَ۔ اَنّٰى۔ حَيْثُمَا ہیں۔

تمرین ۳۰ کیف تصیر الافعال الاتیہ بالجزم؟

جزم دینے پر افعال ذیل کا کیا حال ہوگا۔؟

يَنْدَمُ اُسْلِمُ يَدْعُوْ يَرْتَقِيْ يَرْمِيْ
يَنْدَمُوْنَ يَرْتَقِيَانِ تَدْعِيْنَ تَتَعَلَّمُ تَتَعَلَّمَانِ
تُفْتَحُ يَنْجَحُوْنَ تُسَافِرِيْنَ۔

تمرین ۳۱۔ امثال ستة عشر نوعًا من المجزوم

سولہ جگہ کے جزم کی مثالیں

ان پانچ جگہ مقدر ہوتا ہے۔ امر کے بعد جیسے اَسْلِمْ تَدْخُلِ الجنة۔ نہی کے بعد جیسے لَا تَكْفُرْ تَدْخُلِ الجنة استفہام کے بعد جیسے هل عندكم ماءٌ اشربه تمنی کے بعد جیسے لیت اسلمت فتدخل الجنة عرض کے بعد جیسے الا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِيبَ خَيْرًا

اِنْ: نحو اِنْ تکسل تخسر۔ (سستی کردن ۱۲ نقصان ۱۲)

اِذْ: اِذْ ما تعلّم تتقدّم۔

مَنْ: مَنْ یّطلب یجد۔ (یافتن ۱۲)

مَا: ما تتعلّم فی الصغر تفعلہ فی الکبر۔

مَہْمَا: مہما تامر بالخیر افعلہ۔

اَیٌّ: ایًّا تکرم اکرم۔

کیفما: کیفما تتوجّہ تصادف خیرًا۔

متیٰ: متی یصلح باطنک یصلح ظاہرک۔

اینما: اینما تذہب تنجح۔

ایّان: ایّان تسألنی اجبک۔ (فلاح یافتن)

انّٰی: انّی یذہب صاحب العلم یکرم۔

حیثما: حیثما تسقط تثبت۔

لَمْ: لم یذہب احد۔

لمّا: تعلّم القراءۃ ولمّا یکتب۔

لام الامر: لتطب نفسک۔

لاء النہی: لا تیأس من رّوح اللہ۔ (ناامیدی ۱۲ رحمت ۱۲)

سولھواں سبق

مواضع فعل

رفع فعل کی علامت کیا ہے؟

۴۰- رفع فعل کی علامت ضمہ ہو اور افعال پنجگانہ (صیغے ۱۲) میں اُس کے بدلے نون کا ہونا۔

فعل میں رفع کب ہوتا ہے؟

۴۱- فعل (مضارع ۱۲) میں رفع اُسوقت ہوتا ہے جب اُس پر عامل ناصب و جازم نہ آوے۔

۴۲- فعل جب معتل بالف ہو رفع کے وقت اُس کے آخر ضمہ مقدر رہتا ہے اور نصب کے وقت فتحہ کیونکہ الف میں حرکت نہیں ہوسکتی- لیکن جب معتل بواو یا یا ہو رفع کے وقت اُسپر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے مقدر رہتا ہے۔

تمرین ۳۳- افعال زیرین حالت نصبی سے حالت رفعی میں آنے پر کیسے بنیں گے؟

يَسْكُرُ	يَسْلَمَا	يَسْلَمُوا	يَدْعُوَا	يَدْعُوَا
يَدْعُوَا	تَعْلُوَ	نَسْلُوَ	أَعْلُوَ	تَخْشَيَا
تَرْتَقِيَا	يُسْكَرَ	نَبْتَاعَ	يَسْخَرُوا	تَعْتَرِضِي

تمرین ۳۴- عبارات ذیل میں فعلوں کی قسموں کا فرق اور اُن کے مبنی و معرب و مرفوع و منصوب و مجزوم کو بتاؤ۔

اَللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ- تَعَلَّمْ وَاجْتَهِدْ وَحَافِظْ عَلَى الْوَقْتِ- يَرْتَفِعُ قَدْرُ الْإِنْسَانِ بِفَصَاحَةِ اللِّسَانِ- اِبْتَاعَ الْوَالِدُ قِطْعَةَ الْجُوخِ كَيْ يُفَصِّلَهَا ثَوْبًا لِابْنِهِ- لَنْ تَجِدُوا أَحَدًا خَيْرًا مِنَ الصَّبُورِ- لَا تَعْتَدِ عَلَى أَحَدٍ- سَخَّرَ اللّٰهُ الْحَيَوَانَ لِمَنْفَعَةِ الْإِنْسَانِ مِنْ

۱۵ے یہاں بھی فعل سے مراد مضارع ہے- کیونکہ ماضی فتحہ پر اور امر سکون پر مبنی ہے انمیں رفع نہیں ہوسکتا ہے ۱۲

یتوانی فی واجباته بحرم مکافاته۔

تمرین ۴۴۔ ذیل کے جملے میں فعل یندم کی میم کی حرکات کو بیان کرو ان کی حالتوں کے ساتھ۔

العجول یندم۔ المتأنی لم یندم ولن یندم۔ اعترفت بذنبی کی اندم۔ من یندم علی سوء فکأنه ما عمله۔ کل تائب یندم۔ ان تندم علی سیئات ک تغفر لک۔

تصریف الفعل مع الضمائر

ضمیروں کے ساتھ فعل کی گردان

یراد[1] بتصریف الفعل مع الضمائر الحاقه بضمائر الغیبة والخطاب والتکلم للمفرد والمثنی والجمع مؤنثا ومذکرا معلوما ومجهولا۔

[1] ضمیروں کے ساتھ فعل کی گردان کا مطلب یہ ہے کہ فعل معروف یا مجہول کو مفرد اور مثنی اور جمع کے غیبت اور خطاب اور متکلم کی مؤنث اور مذکر ضمیروں سے ملانا ۱۲

فعل صحیح الآخر کی گردان بصیغہ معروف

شَکَرَ

		الماضی المعلوم	المضارع المعلوم: المرفوع	المضارع المعلوم: المنصوب	المضارع المعلوم: المجزوم	الامر۵
الغائب	المفرد	شَکَرَ	یَشْکُرُ	یَشْکُرَ	یَشْکُرْ	
	المثنى	شَکَرَا	یَشْکُرَانِ	یَشْکُرَا	یَشْکُرَا	
	الجمع	شَکَرُوْا	یَشْکُرُوْنَ	یَشْکُرُوْا	یَشْکُرُوْا	
الغائبۃ	المفرد	شَکَرَتْ	تَشْکُرُ	تَشْکُرَ	تَشْکُرْ	
	المثنى	شَکَرَتَا	تَشْکُرَانِ	تَشْکُرَا	تَشْکُرَا	
	الجمع	شَکَرْنَ	یَشْکُرْنَ	یَشْکُرْنَ	یَشْکُرْنَ	
المخاطب	المفرد	شَکَرْتَ	تَشْکُرُ	تَشْکُرَ	تَشْکُرْ	اُشْکُرْ
	المثنى	شَکَرْتُمَا	تَشْکُرَانِ	تَشْکُرَا	تَشْکُرَا	اُشْکُرَا
	الجمع	شَکَرْتُمْ	تَشْکُرُوْنَ	تَشْکُرُوْا	تَشْکُرُوْا	اُشْکُرُوْا
المخاطبۃ	المفرد	شَکَرْتِ	تَشْکُرِیْنَ	تَشْکُرِیْ	تَشْکُرِیْ	اُشْکُرِیْ
	المثنى	شَکَرْتُمَا	تَشْکُرَانِ	تَشْکُرَا	تَشْکُرَا	اُشْکُرَا
	الجمع	شَکَرْتُنَّ	تَشْکُرْنَ	تَشْکُرْنَ	تَشْکُرْنَ	اُشْکُرْنَ
المتکلم	المفرد	شَکَرْتُ	اَشْکُرُ	اَشْکُرَ	اَشْکُرْ	
	الجمع	شَکَرْنَا	نَشْکُرُ	نَشْکُرَ	نَشْکُرْ	

۵ منصوب و مجزوم مضارع کی گردانوں میں حروف ناصبہ و جازمہ کو اختصاراً نہیں لکھا ہے سمجھ لینا چاہیے کہ ناصب کی گردان اَنْ یَشْکُرَ الخ ہے اور جازم کی لَمْ یَشْکُرْ الخ ہے ۱۲ ؎۵ مصنف نے تمام جگہ امر کے صیغوں میں صرف حاضر ہی کو ذکر کیا ہے یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ امر میں غائب کے صیغے نہیں آتے ہیں ۱۲

مَدَّ

مَدَّ کی اصل مَدَدَ ہے اور یہ مضاعف کہلاتا ہے کیونکہ اسمین ایک جنس کے دو حروف پائے جاتے ہین

	الماضی المعلوم	المضارع المعلوم المرفوع	المنصوب	المجزوم		الامر
الغائب	مَدَّ	يَمُدُّ	يَمُدَّ	يَمُدَّ		
	مَدَّا	يَمُدَّانِ	يَمُدَّا	يَمُدَّا		
	مَدُّوا	يَمُدُّونَ	يَمُدُّوا	يَمُدُّوا		
الغائبة	مَدَّتْ	تَمُدُّ	تَمُدَّ	تَمُدَّ		
	مَدَّتَا	تَمُدَّانِ	تَمُدَّ	تَمُدَّا		الامر
	مَدَدْنَ	يَمْدُدْنَ	يَمْدُدْنَ	يَمْدُدْنَ		سلہ ۵۲
المخاطب	مَدَدْتَ	تَمُدُّ	تَمُدَّ	تَمُدَّ		مُدَّ
	مَدَدْتُمَا	تَمُدَّانِ	تَمُدَّا	تَمُدَّا		مُدَّا
	مَدَدْتُمْ	تَمُدُّونَ	تَمُدُّوا	تَمُدُّوا		مُدُّوا
المخاطبة	مَدَدْتِ	تَمُدِّينَ	تَمُدِّي	تَمُدِّي		مُدِّي
	مَدَدْتُمَا	تَمُدَّانِ	تَمُدَّا	تَمُدَّا		مُدَّا
	مَدَدْتُنَّ	تَمْدُدْنَ	تَمْدُدْنَ	تَمْدُدْنَ		اُمْدُدْنَ
المتكلم	مَدَدْتُ	أَمُدُّ	أَمُدَّ	أَمُدَّ		
	مَدَدْنَا	تَمُدُّ	نَمُدَّ	نَمُدَّ		

تمرین ۵۳ صَرِّفْ علیٰ وزن مَدَّ: شَدَّ وهَدَّ بالماضي والمضارع في حالاته الثلاث گردان

مَدَّ کے وزن پر شَدَّ اور ہَدَّ سے ماضی اور مضارع تینون حالتون مین ۱۲

سلہ ۵۱ دو دال ایک جنس کے حرف مُدغم ہو گئے ۱۲ سلہ ۵۲ مَدَّ سے امر مُدَّ مُدِّ اُمْدُدْ آتے ہین ۱۲

أَذِنَ

اَذِنَ اور اسی طرح کے کلمہ کو مہموز کہتے ہیں چونکہ ہمزہ اسکے حروف اصلی میں سے ہے

	الماضی المعلوم	المضارع المعلوم المرفوع	المنصوب	المجزوم	الامر
الغائب	اَذِنَ	يَأْذَنُ	يَأْذَنَ	يَأْذَنْ	
	اَذِنَا	يَأْذَنَانِ	يَأْذَنَا	يَأْذَنَا	
	اَذِنُوْا	يَأْذَنُوْنَ	يَأْذَنُوْا	يَأْذَنُوْا	
الغائبة	اَذِنَتْ	تَأْذَنُ	تَأْذَنَ	تَأْذَنْ	
	اَذِنَتَا	تَأْذَنَانِ	تَأْذَنَا	تَأْذَنَا	الامر
	اَذِنَّ	يَأْذَنَّ	يَأْذَنَّ	يَأْذَنَّ	
المخاطب	اَذِنْتَ	تَأْذَنُ	تَأْذَنَ	تَأْذَنْ	اِيْذَنْ[٥٢]
	اَذِنْتُمَا	تَأْذَنَانِ	تَأْذَنَا	تَأْذَنَا	اِيْذَنَا
	اَذِنْتُمْ	تَأْذَنُوْنَ	تَأْذَنُوْا	تَأْذَنُوْا	اِيْذَنُوْا
المخاطبة	اَذِنْتِ	تَأْذَنِيْنَ	تَأْذَنِيْ	تَأْذَنِيْ	اِيْذَنِيْ
	اَذِنْتُمَا	تَأْذَنَانِ	تَأْذَنَا	تَأْذَنَا	اِيْذَنَا
	اَذِنْتُنَّ	تَأْذَنَّ	تَأْذَنَّ	تَأْذَنَّ	اِيْذَنَّ
المتكلم	اَذِنْتُ	اٰذَنُ	اٰذَنَ	اٰذَنْ	
	اَذِنَّا	نَأْذَنُ	نَأْذَنَ	نَأْذَنْ	

تمرین ۳۳- صَرِّفْ اٰمِنَ و اَنِفَ بالماضی والمضارع والامر

۵۱ اصلہ یَأْذَنُ ہمزہ ساکنہ بعد فتحہ الف ہوگیا وقس علی ہذا ۱۲ ۵۲ اصلہ اِئْذَنْ ہمزہ ساکنہ بعد کسرہ یا ہو گیا ۱۲

فعل صحیح الآخر کے صیغۂ مجہول کی گردان

شُكِرَ

	الماضي المجهول	المضارع المجهول — المرفوع	المنصوب	المجزوم
الغائب	شُكِرَ	يُشْكَرُ	يُشْكَرَ	يُشْكَرْ
	شُكِرَا	يُشْكَرَانِ	يُشْكَرَا	يُشْكَرَا
	شُكِرُوا	يُشْكَرُونَ	يُشْكَرُوا	يُشْكَرُوا
الغائبة	شُكِرَتْ	تُشْكَرُ	تُشْكَرَ	تُشْكَرْ
	شُكِرَتَا	تُشْكَرَانِ	تُشْكَرَا	تُشْكَرَا
	شُكِرْنَ	يُشْكَرْنَ	يُشْكَرْنَ	يُشْكَرْنَ
المخاطب	شُكِرْتَ	تُشْكَرُ	تُشْكَرَ	تُشْكَرْ
	شُكِرْتُمَا	تُشْكَرَانِ	تُشْكَرَا	تُشْكَرَا
	شُكِرْتُمْ	تُشْكَرُونَ	تُشْكَرُوا	تُشْكَرُوا
المخاطبة	شُكِرْتِ	تُشْكَرِينَ	تُشْكَرِي	تُشْكَرِي
	شُكِرْتُمَا	تُشْكَرَانِ	تُشْكَرَا	تُشْكَرَا
	شُكِرْتُنَّ	تُشْكَرْنَ	تُشْكَرْنَ	تُشْكَرْنَ
المتكلم	شُكِرْتُ	أُشْكَرُ	أُشْكَرَ	أُشْكَرْ
	شُكِرْنَا	نُشْكَرُ	نُشْكَرَ	نُشْكَرْ

تمرین ۷ سے نُظِرَ کے مضارع کو رفع دیکر اور مضارع شُلِقَ کو جزم دیکر اور لُئِمَ کے مضارع کو مرفوع منصوب گردانو ۱۲

مُدَّ

	الماضي المجهول	المضارع المجهول المرفوع	المنصوب	المجزوم
الغائب	مُدَّ مُدَّا مُدُّوا	يُمَدُّ يُمَدَّانِ يُمَدُّونَ	يُمَدَّ يُمَدَّا يُمَدُّوا	يُمَدَّ يُمَدَّ يُمَدُّوا
الغائبة	مُدَّتْ مُدَّتَا مُدِدْنَ	تُمَدُّ تُمَدَّانِ يُمْدَدْنَ	تُمَدَّ تُمَدَّا يُمْدَدْنَ	تُمَدَّ تُمَدَّا يُمْدَدْنَ
المخاطب	مُدِدْتَ مُدِدْتُمَا مُدِدْتُمْ	تُمَدُّ تُمَدَّانِ تُمَدُّونَ	تُمَدَّ تُمَدَّا تُمَدُّوا	تُمَدَّ تُمَدَّا تُمَدُّوا
المخاطبة	مُدِدْتِ مُدِدْتُمَا مُدِدْتُنَّ	تُمَدِّينَ تُمَدَّانِ تُمْدَدْنَ	تُمَدِّي تُمَدَّا تُمْدَدْنَ	تُمَدِّي تُمَدَّا تُمْدَدْنَ
المتكلم	مُدِدْتُ مُدِدْنَا	أُمَدُّ نُمَدُّ	أُمَدَّ نُمَدَّ	أُمَدَّ نُمَدَّ

تمرين نمبر ٣ - صَرِّفْ قُدَّ وسُدَّ بالماضي والمضارع في حالات الثلاث.

أُذِنَ

	الماضی المجهول	المضارع المجهول: المرفوع	المنصوب	المجزوم
الغائب	أُذِنَ	يُؤْذَنُ	يُؤْذَنَ	يُؤْذَنْ
	أُذِنَا	يُؤْذَنَانِ	يُؤْذَنَا	يُؤْذَنَا
	أُذِنُوْا	يُؤْذَنُوْنَ	يُؤْذَنُوْا	يُؤْذَنُوْا
الغائبة	أُذِنَتْ	تُؤْذَنُ	تُؤْذَنَ	تُؤْذَنْ
	أُذِنَتَا	تُؤْذَنَانِ	تُؤْذَنَا	تُؤْذَنَا
	أُذِنَّ	يُؤْذَنَّ	يُؤْذَنَّ	يُؤْذَنَّ
المخاطب	أُذِنْتَ	تُؤْذَنُ	تُؤْذَنَ	تُؤْذَنْ
	أُذِنْتُمَا	تُؤْذَنَانِ	تُؤْذَنَا	تُؤْذَنَا
	أُذِنْتُمْ	تُؤْذَنُوْنَ	تُؤْذَنُوْا	تُؤْذَنُوْا
المخاطبة	أُذِنْتِ	تُؤْذَنِيْنَ	تُؤْذَنِيْ	تُؤْذَنِيْ
	أُذِنْتُمَا	تُؤْذَنَانِ	تُؤْذَنَا	تُؤْذَنَا
	أُذِنْتُنَّ	تُؤْذَنَّ	تُؤْذَنَّ	تُؤْذَنَّ
المتكلم	أُذِنْتُ	أُؤْذَنُ	أُؤْذَنَ	أُؤْذَنْ
	أُذِنَّا	نُؤْذَنُ	نُؤْذَنَ	نُؤْذَنْ

تمرین ۹۳- اُلِفَ کے مضارع کو مرفوع و منصوب اور اُکِلَ کے ماضی اور آتی کے مضارع کو مجزوم بنا کر گردانو۔

فعل معتل الآخر کے صیغۂ معروف کی گردان

دَعَا

	الماضی المعلوم	المضارع المعلوم المرفوع	المنصوب	المجزوم	الامر
	دَعَا	يَدْعُوْ	يَدْعُوَ	يَدْعُ	
الغائب	دَعَوَا	يَدْعُوَانِ	يَدْعُوَا	يَدْعُوَا	
	دَعَوْا	يَدْعُوْنَ	يَدْعُوْا	يَدْعُوْا	
	دَعَتْ	تَدْعُوْ	تَدْعُوَ	تَدْعُ	
الغائبة	دَعَتَا	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوَا	تَدْعُوَا	الامر
	دَعَوْنَ	يَدْعُوْنَ	يَدْعُوْنَ	يَدْعُوْنَ	
	دَعَوْتَ	تَدْعُوْ	تَدْعُوَ	تَدْعُ	اُدْعُ
المخاطب	دَعَوْتُمَا	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوَا	تَدْعُوَا	اُدْعُوَا
	دَعَوْتُمْ	تَدْعُوْنَ	تَدْعُوْا	تَدْعُوْا	اُدْعُوْا
	دَعَوْتِ	تَدْعِيْنَ	تَدْعِيْ	تَدْعِيْ	اُدْعِيْ
المخاطبة	دَعَوْتُمَا	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوَا	تَدْعُوَا	اُدْعُوَا
	دَعَوْتُنَّ	تَدْعُوْنَ	تَدْعُوْنَ	تَدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَ
	دَعَوْتُ	اَدْعُوْ	اَدْعُوَ	اَدْعُ	
المتکلم	دَعَوْنَا	نَدْعُوْ	نَدْعُوَ	نَدْعُ	

تمرین ۴۰۔ غزا کی ماضی و امر اور رمی کا مضارع بحالت رفعی اور جری کے مضارع کو بحالت جزمی گردانو۔

؎۱ ۔ چونکہ مصدر کے آگے تعلیلیں نہیں بیان کیں اس وجہ سے ہم اُسے چھوڑ دیتے ہیں۔

خَشِيَ

	الماضي المعلوم	المضارع المعلوم المرفوع	المنصوب	المجزوم	الأمر
الغائب	خَشِيَ	يَخْشَى	يَخْشَى	يَخْشَ	
	خَشِيَا	يَخْشَيَانِ	يَخْشَيَا	يَخْشَيَا	
	خَشُوْا	يَخْشَوْنَ	يَخْشَوْا	يَخْشَوْا	
الغائبة	خَشِيَتْ	تَخْشَى	تَخْشَى	تَخْشَ	
	خَشِيَتَا	تَخْشَيَانِ	تَخْشَيَا	تَخْشَيَا	
	خَشِيْنَ	يَخْشَيْنَ	يَخْشَيْنَ	يَخْشَيْنَ	
المخاطب	خَشِيْتَ	تَخْشَى	تَخْشَى	تَخْشَ	اِخْشَ
	خَشِيْتُمَا	تَخْشَيَانِ	تَخْشَيَا	تَخْشَيَا	اِخْشَيَا
	خَشِيْتُمْ	تَخْشَوْنَ	تَخْشَوْا	تَخْشَوْا	اِخْشَوْا
المخاطبة	خَشِيْتِ	تَخْشَيْنَ	تَخْشَيْ	تَخْشَيْ	اِخْشَيْ
	خَشِيْتُمَا	تَخْشَيَانِ	تَخْشَيَا	تَخْشَيَا	اِخْشَيَا
	خَشِيْتُنَّ	تَخْشَيْنَ	تَخْشَيْنَ	تَخْشَيْنَ	اِخْشَيْنَ
المتكلم	خَشِيْتُ	أَخْشَى	أَخْشَى	أَخْشَ	
	خَشِيْنَا	نَخْشَى	نَخْشَى	نَخْشَ	

تمرین - الف - صَرِّفْ بَقِيَ بالماضي والأمر ولَقِيَ بالمضارع المرفوع
ونَسِيَ بالمضارع المنصوب والمجزوم -

فعل معتل الآخر کے صیغہ مجہول کی گردان
دُعِیَ

	الماضی المجہول	المضارع المجہول: المرفوع	المنصوب	المجزوم
الغائب	دُعِیَ	یُدْعیٰ	یُدْعیٰ	یُدْعَ
	دُعِیَا	یُدْعَیَانِ	یُدْعَیَا	یُدْعَیَا
	دُعُوْا	یُدْعَوْنَ	یُدْعَوْا	یُدْعَوْا
الغائبۃ	دُعِیَتْ	تُدْعیٰ	تُدْعیٰ	تُدْعَ
	دُعِیَتَا	تُدْعَیَانِ	تُدْعَیَا	تُدْعَیَا
	دُعِیْنَ	یُدْعَوْنَ	یُدْعَوْنَ	یُدْعَوْنَ
المخاطب	دُعِیْتَ	تُدْعیٰ	تُدْعیٰ	تُدْعَ
	دُعِیْتُمَا	تُدْعَیَانِ	تُدْعَیَا	تُدْعَیَا
	دُعِیْتُمْ	تُدْعَوْنَ	تُدْعَوْا	تُدْعَوْا
المخاطبۃ	دُعِیْتِ	تُدْعَیْنَ	تُدْعیٰ	تُدْعیٰ
	دُعِیْتُمَا	تُدْعَیَانِ	تُدْعَیَا	تُدْعَیَا
	دُعِیْتُنَّ	تُدْعَوْنَ	تُدْعَوْنَ	تُدْعَوْنَ
المتکلم	دُعِیْتُ	اُدْعیٰ	اُدْعیٰ	اُدْعَ
	دُعِیْنَا	نُدْعیٰ	نُدْعیٰ	نُدْعَ

تمرین ۴۲ - تصرّف رُضِیَ بالمضارع المجزوم - وغُزِیَ بالماضی ودُعِیَ بالمضارع المرفوع والمنصوب -

خُشِيَ

	الماضی المجهول	المضارع المجهول: المرفوع	المنصوب	المجزوم
	خُشِيَ	يُخْشَى	يُخْشَى	يُخْشَ
الغائب	خُشِيَا	يُخْشَيَانِ	يُخْشَيَا	يُخْشَيَا
	خُشُوْا	يُخْشَوْنَ	يُخْشَوْا	يُخْشَوْا
	خُشِيَتْ	تُخْشَى	تُخْشَى	تُخْشَ
الغائبة	خُشِيَتَا	تُخْشَيَانِ	تُخْشَيَا	تُخْشَيَا
	خُشِيْنَ	يُخْشَيْنَ	يُخْشَيْنَ	يُخْشَيْنَ
	خُشِيْتَ	تُخْشَى	تُخْشَى	تُخْشَ
المخاطب	خُشِيْتُمَا	تُخْشَيَانِ	تُخْشَيَا	تُخْشَيَا
	خُشِيْتُمْ	تُخْشَوْنَ	تُخْشَوْا	تُخْشَوْا
	خُشِيْتِ	تُخْشَيْنَ	تُخْشَيْ	تُخْشَيْ
المخاطبة	خُشِيْتُمَا	تُخْشَيَانِ	تُخْشَيَا	تُخْشَيَا
	خُشِيْتُنَّ	تُخْشَيْنَ	تُخْشَيْنَ	تُخْشَيْنَ
	خُشِيْتُ	أُخْشَى	أُخْشَى	أُخْشَ
المتکلم	خُشِيْنَا	نُخْشَى	نُخْشَى	نُخْشَ

تمرین ٣٤ نُسِیَ کا ماضی اور لُقِیَ کا مضارع مجزوم و منصوب اور رُعِیَ کے ماضی و مضارع مرفوع کو گردانو ١٢

مثال على تصريف الفعل المعلوم المعتل

	الماضي المعلوم			المضارع المعلوم		
الغائب	وَعَدَ	قَالَ	غَزَا	يَعِدُ	يَقُوْلُ	يَغْزُوْ
	وَعَدَ	قَالَا	غَزَوَا	يَعِدَانِ	يَقُوْلَانِ	يَغْزُوَانِ
	وَعَدُوْا	قَالُوْا	غَزَوْا	يَعِدُوْنَ	يَقُوْلُوْنَ	يَغْزُوْنَ
الغائبة	وَعَدَتْ	قَالَتْ	غَزَتْ	تَعِدُ	تَقُوْلُ	تَغْزُوْ
	وَعَدَتَا	قَالَتَا	غَزَتَا	تَعِدَانِ	تَقُوْلَانِ	تَغْزُوَانِ
	وَعَدْنَ	قُلْنَ	غَزَوْنَ	يَعِدْنَ	يَقُلْنَ	يَغْزُوْنَ
المخاطب	وَعَدْتَ	قُلْتَ	غَزَوْتَ	تَعِدُ	تَقُوْلُ	تَغْزُوْ
	وَعَدْتُمَا	قُلْتُمَا	غَزَوْتُمَا	تَعِدَانِ	تَقُوْلَانِ	تَغْزُوَانِ
	وَعَدْتُمْ	قُلْتُمْ	غَزَوْتُمْ	تَعِدُوْنَ	تَقُوْلُوْنَ	تَغْزُوْنَ
المخاطبة	وَعَدْتِ	قُلْتِ	غَزَوْتِ	تَعِدِيْنَ	تَقُوْلِيْنَ	تَغْزِيْنَ
	وَعَدْتُمَا	قُلْتُمَا	غَزَوْتُمَا	تَعِدَانِ	تَقُوْلَانِ	تَغْزُوَانِ
	وَعَدْتُنَّ	قُلْتُنَّ	غَزَوْتُنَّ	تَعِدْنَ	تَقُلْنَ	تَغْزِيْنَ
المتكلم	وَعَدْتُ	قُلْتُ	غَزَوْتُ	أَعِدُ	أَقُوْلُ	أَغْزُوْ
	وَعَدْنَا	قُلْنَا	غَزَوْنَا	نَعِدُ	نَقُوْلُ	نَغْزُوْ
الامر — المخاطب				عِدْ	قُلْ	اُغْزُ
				عِدَا	قُوْلَا	اُغْزُوَا
				عِدُوْا	قُوْلُوْا	اُغْزُوْا
الامر — المخاطبة				عِدِيْ	قُوْلِيْ	اُغْزِيْ
				عِدَا	قُوْلَا	اُغْزُوَا
				عِدْنَ	قُلْنَ	اُغْزِيْنَ

مثال علی تصریف الفعل المجهول المعتل

	الماضی المجهول			المضارع المجهول		
الغائب	وُعِدَ	خِيفَ	غُزِيَ	يُوعَدُ	يُخَافُ	يُغْزٰى
	وُعِدَا	خِيفَا	غُزِيَا	يُوعَدَانِ	يُخَافَانِ	يُغْزَيَانِ
	وُعِدُوا	خِيفُوا	غُزُوا	يُوعَدُونَ	يُخَافُونَ	يُغْزَوْنَ
الغائبة	وُعِدَتْ	خِيفَتْ	غُزِيَتْ	تُوعَدُ	تُخَافُ	تُغْزٰے
	وُعِدَتَا	خِيفَتَا	غُزِيَتَا	تُوعَدَانِ	تُخَافَانِ	تُغْزَيَانِ
	وُعِدْنَ	خُفْنَ	غُزِيْنَ	يُوعَدْنَ	يُخَفْنَ	يُغْزَوْنَ
المخاطب	وُعِدْتَ	خُفْتَ	غُزِيْتَ	تُوعَدُ	تُخَافُ	تُغْزٰے
	وُعِدْتُمَا	خُفْتُمَا	غُزِيْتُمَا	تُوعَدَانِ	تُخَافَانِ	تُغْزَيَانِ
	وُعِدْتُمْ	خُفْتُمْ	غُزِيْتُمْ	تُوعَدُونَ	تُخَافُونَ	تُغْزَوْنَ
المخاطبة	وُعِدْتِ	خُفْتِ	غُزِيْتِ	تُوعَدِيْنَ	تُخَافِيْنَ	تُغْزَيْنَ
	وُعِدْتُمَا	خُفْتُمَا	غُزِيْتُمَا	تُوعَدَانِ	تُخَافَانِ	تُغْزَيَانِ
	وُعِدْتُنَّ	خُفْتُنَّ	غُزِيْتُنَّ	تُوعَدْنَ	تُخَفْنَ	تُغْزَوْنَ
المتکلم	وُعِدْتُ	خُفْتُ	غُزِيْتُ	أُوعَدُ	أُخَافُ	أُغْزٰے
	وُعِدْنَا	خُفْنَا	غُزِيْنَا	نُوعَدُ	نُخَافُ	نُغْزٰے

تمرین ۴۴ وعد کی طرح وضع اور وھب کو اور خیف کی طرح لیم اور سیم کو اور غزی کی طرح شوی اور قلی کو گردان کرو۔ ۱۲

الکلام علی الاسم

اسم پر بحث

سترھواں سبق

مفرد و مثنیٰ و جمع کی طرف اسم کی تقسیم

اسم مفرد کیا ہے؟

۴۳۔ اسم مفرد وہ ہے جو ایک پر دلالت کرے: غُلَامٌ۔ حِصَانٌ

اسم مثنیٰ کیا ہے؟

۴۴۔ اسم مثنیٰ وہ ہے جو الف و نون یا یا و نون کے بڑھانے سے دو پر دلالت کرے رَجُلَانِ۔ رَجُلَيْنِ۔ كِتَابَانِ۔ كِتَابَيْنِ۔ (حالت نصب و جر مین ۱۲)

جمع کیا ہے؟

۴۵۔ جمع وہ ہے جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے[1] اور وہ تین[2] قسمون پر ہے

---

[1] یعنی واحد مین کسی تغیر کرنے کی وجہ سے دو سے زیادہ پر دلالت کرے کیونکہ اگر تعریف اتنی ہی رکھی جاتی جتنی مصنف نے لکھی ہے تو ثلٰثۃ بھی جمع ہو جاوے گا کیونکہ یہ بھی دو سے زیادہ (تین) پر دلالت کرتا ہے لیکن جب یہ قید لگا دی کہ واحد مین تغیر کیا جائے تو ثلٰثۃ خارج ہو گیا۔ ۱۲

[2] خود جمع کی تین قسمین نہین ہین بلکہ جمع کی دو قسمین ہین جمع سالم جس مین بناء واحد سالم رہے یعنے علامات جمع واحد کے آخر مین بڑھائی جائین۔ اسکو جمع تصحیح بھی کہتے ہین۔ جمع تکسیر جس مین بناء واحد سالم نہ رہے یعنے علامات جمع آخر مین نہ ہون بلکہ بیچ مین ہون جیسے رجل سے رجال جمع سالم کی دو قسمین ہین مذکر وہ ہے جو واحد کے آخر مین واو ماقبل مضموم یا یاء ماقبل مکسور اور نون مفتوح ملانے سے بنے جیسے مسلمون مسلمین مؤنث وہ ہے جو واحد کے آخر مین الف و تا بڑھانے سے بنے جیسے مسلمات واضح ہو کہ اسکے علاوہ بھی جمع کی دو قسمین ہین جمع قلت جو دس سے کم پر دلالت کرے جمع کثرت وہ ہے جو دس اور دس سے زیادہ پر دلالت کرے۔ ۱۲

جمع سالم مذکر۔ جمع سالم مؤنث۔ جمع تکسیر

جمع کیسے بنائی جاتی ہے؟

۴۶ جمع سالم مذکر واو و نون یا یار و نون مفتوحہ بڑھانے سے بنتی ہے۔

صَادِقُوْنَ۔ صَادِقِیْنَ۔ مُؤْمِنُوْنَ۔ مُؤْمِنِیْنَ؛ (درحالت رفع ۱۲ درحالت نصب وجر ۱۲)

اور جمع سالم مؤنث الف اور تے کے بڑھانے سے بنتی ہے صَادِقَاتٌ، کَاتِبَاتٌ

اور جمع تکسیر اسکے مفرد کی صورت کو بدل دینے سے بنتی ہے جیسے۔ بُیُوْتٌ اَوْرَاقٌ

تمرین ۴۵۔ عبارت ذیل میں مثنیٰ و جمع سے مفرد کو الگ کرو:۔

بَاعَ الْکُتُبِیُّ خَمْسَةَ دَفَاتِرَ وَمِسْطَرَتَیْنِ وَعَشَرَةَ اَقْلَامٍ وَعِشْرِیْنَ رِیْشَةً لِلْکِتَابَةِ الْاِفْرَنْجِیَّةِ۔ سَلِیْمٌ یَلْعَبُ وَشَقِیْقَتُهٗ حَنَّةُ تَشْتَغِلُ بِالْخِیَاطَةِ۔ فِیْ دَارِ جَارِنَا ثَلَاثُوْنَ مِفْتَاحًا لِثَلَاثِیْنَ غُرْفَةً هِرَّتَانِ اِصْطَادَتَا فَارَتَیْنِ وَهُمَا تَدَاعَبَانِهِمَا قَبْلَ اِفْتِرَاسِهِمَا تُفْتَحُ نَوَافِذُ الْبُیُوْتِ لِدُخُوْلِ الْهَوَاءِ الْجَدِیْدِ۔

تمرین ۴۶۔ عبارت ذیل میں جمع سالم مذکر کو جمع سالم مؤنث اور جمع تکسیر سے جدا کرو۔

اطفال	مَدَارِس	مُعَلِّمُوْنَ	ابواب	کواسیّ
سَالِمُوْنَ	غَانِمِیْنَ	سَاعَات	مُعَلِّمَات	سُیُوْف
دُوْر	دَاجِنِیْنَ	کُتُب	وَرَقَات	

تمرین ۴۷۔ ان جمعوں کو مفرد بناؤ۔

کُتُبُ الْاَوْلَادِ	تلامیذ المدارسِ	شُرُوحُ الْمُعَلِّمِیْنَ
اقفال الابواب	کواسیّ الدور	دُوْرُ الْاَغْنِیَاءِ
تَقَارِیْظُ الْغَانِمِیْنَ	عقارب الساعات	سیوف العساکر

تمرین ۴۸ نیچے کے لفظوں کے جملوں کو بتاؤ۔

ضَيْفُ الجَارِ	اَسَدُ الغَابَةِ	مِنْقَارُ الطَّائِرِ
فَارَةُ الحَقْلِ	فَرَسُ المُسَافِرِ	صُورَةُ الوَلَدِ
عَصَا الشَّيْخِ	اِبْرَةُ الخَيَّاطَةِ	قَدُومُ النَّجَّارِ

اٹھارھوان سبق

اسم کی تقسیم مذکر و مؤنث کی طرف

اسم مذکر کیا ہے؟

۴۷- آدمیون اور حیوانوں کے نر پر جو دلالت کرے اُسکو اسم مذکر کہتے ہین۔ اَبٌ۔ اَسَدٌ

اسم مؤنث کیا ہے؟

۴۸- اَلْاِسْمُ الْمُؤَنَّثُ هُوَ مَا دَلَّ عَلَى الْاِنَاثِ مِنَ النَّاسِ وَالْحَيَوَانَاتِ

آدمی اور حیوان کی مادہ پر جو دلالت کرے وہ اسم مؤنث ہے: اُمٌّ۔ لَبُوءَةٌ

اور غیر جاندار اشیاء کے اسمون مین بعض کے مذکر ہونے پر اتفاق کیا گیا ہے

تَمْرٌ۔ سَيْفٌ؛ اور بعض کے مؤنث ہونے پر شَجَرَةٌ۔ وَرَقَةٌ۔

اسم مؤنث کی علامت کیا ہے؟

۴۹- اسم مؤنث کی تین علامتین ہین پہلی تاء کاذبہ دوسری الف مقصورہ کبریٰ

تیسری الف ممدودہ: حَسْنَاءُ۔

لہ اسم مؤنث کی یہ تعریف ظُلْمَةٌ وغیرہ (مؤنثات لفظیہ) کو شامل نہین ہے کیونکہ اُنکے مقابل مین کوئی مذکر نہین نہ ناس سے نہ حیوانات سے تو یہ مؤنث کسکا ہوگا۔ مذکر و مؤنث کی تعریف یون کرنا چاہیے۔ مؤنث وہ ہے جسمین علامات تانیث (جنکو مصنف نے آگے بیان کیا ہے) مین سے کوئی پائی جائے۔ مذکر وہ ہے جو ایسا نہ ہو تاکہ اعتراض بھی نہ پڑے اور دونون تعریفون مین تقابل بھی رہے۔ مؤنث کی دو قسمین ہین حقیقی جسکے مقابل مین کوئی جاندار مذکر ہو جیسے امرأۃ کہ اسکے مقابل مین رجل ہے لفظی جو ایسا نہو جیسے قُوَّةٌ ۱۲ سے خواہ لفظ مین مذکر ہو جیسے ظُلْمَةٌ: یا لفظ مین مذکر نہ ہو بلکہ مقدر ہو مثلاً ارض کہ اصل مین ارضۃ تھا جیسا کہ اسکی تصغیر اریضۃ دال آ...

تمرین ۴۹ - دو جدولین کھینچو پہلی مین مذکر اسمونکو اور دوسری مین مؤنث اسمون کو لکھو -

دِيكٌ	دجاجة	خَرُوف	شاة
كَلْب	عصفور	نَمِرَة	ذِئب
خليل	ادماء	سعدی	حَنَّة
علياء	فريدة	سعيد	عبدالله

كَلْبَة، حمار، يوسفيّة، عليّ

تمرین ۵۰ غیر جاندار اشیار کے اسمون کو الگ کرو اور اُن کے مذکر کو ایک جدول مین اور مؤنث کو ایک جدول مین لکھو -

مِطْرَقَة	دواة	قلم	كتاب	ماء
ثَعْلَب	بقرة	حديدة	رصاص	صيّاد
تمرة	تفاحة	اَنْف	ليلى	خُبْز
مِسْطَرَة	قنديل	قُنْبُلَة	نَخْلَة	قُبَّة
مَوْجَة	شوارة	هِرَّة	قياس	ارنبة

اُنیسوان سبق

اسم کی تقسیم جامد و مشتق کی طرف

اسم جامد کیا ہے؟

۵۰- اسم جامد[1] وہ ہی جو دوسرے کلمے سے نہ نکلا ہو جیسا رَجُلٌ و عِلْمٌ

[1] اسم جامد کی یہ تعریف مصدر کو بھی شامل ہی حالانکہ مصدر اُسکے مقابل ہے کیونکہ وہ بھی دوسرے کلمہ سے نہین نکلتا ہے لہذا جامد مین یہ بھی قید لگانا چاہیے کہ اور اُس سے بھی کوئی کلمہ نہ نکلے جیسے رَجُلٌ اور مثال مین عِلْمٌ کا پیش کرنا بھی صحیح نہین ہے کیونکہ یہ مصدر ہے - ان دونون قسمونکے علاوہ ایک قسم مصدر بھی ہے - مصدر وہ ہے جو دوسرے سے نہ نکلا ہو اور دوسرے اُس سے نکلین ۱۲

اسم مشتق کیا ہے؟

۵۱- اسم مشتق وہ ہی جو دوسرے کلمے سے نکلا ہو جیسا عَالِمٌ، مَعْلُوْمٌ کیونکہ یہ دونوں عِلْم سے مشتق ہیں۔

اسم مشتق کی کتنی قسمیں ہیں؟

۵۲- اسم مشتق اسم فاعل اور اسم مفعول اور افعل تفضیل اور صفت مشبہ

پچیسواں سبق

اسم کی تقسیم اسم فاعل و اسم مفعول کیطرف

اسم فاعل کیا ہے اور کیسے بنتا ہے؟

۵۳- اسم فاعل وہ صیغہ ہے جو فعل کے فاعل پر دلالت کرے اور ثلاثی سے فاعل کے وزن پر بنایا جاتا ہے - سامع - ضارب اور غیر ثلاثی سے مضارع معروف کے وزن پر حرف مضارع کو میم مضموم سے بدل کر اور ماقبل آخر کو کسرہ دیکر: منصرف - متقدم۔

اسم مفعول کیا ہے اور کیونکر بنایا جاتا ہے۔

۵۴- اسم مفعول وہ صیغہ ہی کہ جسپر فعل واقع ہے اُسپر دلالت کرے اور وہ ثلاثی سے مفعول وزن پر آتا ہے مسموع مضروب اور غیر ثلاثی سے مضارع مجہول کے وزن پر حرف مضارع کو میم مضموم سے بدلکر۔ مکرم - مقدم۔

---

۵۱ خواہ دوسرے کلمے بھی اُس سے نکلیں جیسے عَلِمَ کہ یہ علم سے نکلا ہے اور اس سے یَعْلَمُ نکلتا ہے جیسے عَالِمٌ کہ یہ یَعْلَمُ سے نکلا ہے اور اس سے کوئی نہیں نکلتا۔

تمرین ۵۱۔ افعال ذیل سے اسم فاعل واسم مفعول بناؤ۔

صَنَعَ عَلِمَ سَمِعَ شَرِبَ مَنَعَ
ذَكَرَ مَضَغَ حَلَبَ دَفَعَ جَمَعَ
حَرَمَ عَمِلَ فَتَحَ فَهِمَ كَتَبَ

تمرین ۵۲۔ افعال ذیل مشتق کس فعل سے ہیں؟

سالم ماموں ذاہب مَلْطُوم مَخْبُوزٌ
ساقط مانع مملوع راحم مرفوع
حاضر محمول جالس ماکول مذموم

اکیسواں سبق

افعل تفضیل وصفت مشبہ کے بیان میں

افعل تفضیل کیا ہے؟

۵۵ افعل تفضیل[1] وہ صیغہ ہے جس سے کسی شئے کی صفت دوسری شئے سے زیادہ بیان کی جائے یُوسُفُ اَكْبَرُ مِنْ اِبْرَاهِيْمَ۔

افعل تفضیل کس سے بنتا ہے؟

۵۶۔ افعل تفضیل صرف ثلاثی سے بنتا ہے اور اُسکا[2] وزن اَفْعَلُ ہے جیسا۔ اَكْرَمُ واَصْغَرُ۔

صفت مشبہ کیا ہے؟

---

۵۱ جاننا چاہیے کہ افعل التفضیل کا استعمال تین طریقوں سے ہوتا ہے مِنْ کے ساتھ جیسے زید افضل من عمرو اضافت کے ساتھ جیسے زید افضل القوم الف لام کے ساتھ جیسے جاء نی زیدُ الافضل ۱۲ ۵۲ یعنے مذکر سے اور مؤنث سے فعلیٰ کے وزن پر اور کبھی برخلاف قیاس فَعْلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے خَيْرٌ و شَرٌّ ۱۲

۵۷- صفت مشبہ وہ صیغہ ہے جو نکلتا ہے فعل لازم سے اور دلالت کرتا ہے کسی ثابت حالت پر اسکے اوزان بہت ہیں جیسا اَسْوَدُ عَطْشَان ظریف ضخم بطل۔

تمرین ۵۳- ایک خط افعل تفضیل کے نیچے کھینچو اور دو خط صفت مشبہ کے نیچے:-

اسود العینین اخوک اعرج واخوہ اَصْلَحُ العلم اَفْیَدُ شئ عاش اَحْسَنُ رفقائک ادبًا۔ الحدید معدِنٌ صلبٌ والرصاص والقصدیر معدنان لیّنان - اللون الابیض اقل تشربًا للحرارۃ من سائر الالوان المریض. لایسرّہ شئ - الشاب فَرِحٌ نشیط والشیخ حزین متفکر- انا عطشان وانت ریّان. وھو اشجع الجنود وھی عفیفۃ-

بائیسواں سبق

اسم کی تقسیم نکرہ اور معرفہ کی طرف

نکرہ کیا ہے؟

۵۸- نکرہ وہ ہے جو شئے معیّن پر دلالت نہیں کرتا ہے - قلم - انسان

معرفہ کیا ہے؟

۵۹- المعرفۃ ھی مایدلّ علی معیّن-

لہ اوزان صفت مشبہ فَعْلٌ صَعْبٌ فِعْلٌ صِفْرٌ فُعْلٌ حُلْوٌ فَعَلٌ حَسَنٌ فَعِلٌ رِبِدٌ فُعُلٌ جُنُبٌ فَعِلٌ فَرِحٌ فَعُلٌ نَدُسٌ فِعَلٌ بِلَغٌ فَعِیْلٌ سَلِیْمٌ فَیْعِلٌ سَیِّدٌ اَفْعَلُ اَسْوَدُ فَعْلَانُ رَحْمَانُ فُعْلَانُ عُرْیَانٌ فَعَلَانٌ حَیَوَانٌ فَعَالٌ جَوَادٌ فِعَالٌ هِجَانٌ فُعَالٌ شُجَاعٌ ۱۲

اسم معرفہ وہ ہے جو شئے معین پر دلالت کرے، ھذا القلم۔

معرفہ کی کتنی قسم ہیں؟

۶۰۔ معرفہ کی اقسام[1] ضمیر۔ علم۔ اسم اشارہ۔ موصول معرف باال مضاف کسی معرفہ کی طرف۔

تمرین ۴۔۵ سوالات ذیل کے جواب لکھو واضح خط سے۔

اسم مفرد مثنی جمع کیا ہیں؟ اسم مذکر مؤنث کیا ہیں؟ تانیث کی پہچان کیا ہے؟

تئیسواں سبق

ضمیر کا بیان

ضمیر کیا ہے؟

۶۱۔ ضمیر وہ لفظ ہے۔ جو متکلم یا حاضر یا غائب پر دلالت کرے انا انت ھو ضمیر کی دو قسم ہیں بارز و مستتر ضمیر بارز وہ ہے جسکی صورت لفظ میں ہو جیسا۔ قُمْتُ وذَهَبْتُ ضمیر مستتر وہ ہے جس کی صورت لفظ میں نہ ہو جیسا فَهِمَ میں ضمیر مقدر ہے

ضمیر بارز کی کتنی قسم ہیں؟

۶۲۔ ضمیر بارز کی دو قسمیں ہیں منفصل متصل۔

ضمیر منفصل کے لفظوں کو گن جاؤ۔

۶۳۔ ضمیر منفصل دو قسموں پر ہے پہلی مخصوص ہے رفع کے ساتھ اور وہ چودہ ہیں۔ هُوَ هُمَا هُمْ۔ هِيَ هُمَا هُنَّ۔ اَنْتَ اَنْتُمَا اَنْتُمْ۔ اَنْتِ اَنْتُمَا اَنْتُنَّ۔ اَنَا نَحْنُ۔

---

[1] معرفہ کی سات قسمیں ہیں جنمیں سے صرف چھہ کا ذکر مصنف نے کیا ہے ایک (معرفہ بندا) کو نہ معلوم مصنف نے کیوں چھوڑ دیا شاید کاتب کی غلطی سے رہ گیا ہو ۱۲

اور دوسری نصب کے ساتھ مخصوص ہے وہ بھی چودہ ہیں۔ اِیَّاہُ اِیَّاہُمَا
اِیَّاہُمْ۔ اِیَّاہَا اِیَّاہُمَا اِیَّاہُنَّ۔ اِیَّاکَ اِیَّاکُمَا اِیَّاکُمْ۔
اِیَّاکِ اِیَّاکُمَا اِیَّاکُنَّ۔ اِیَّایَ اِیَّانَا۔

ضمیر متصل کے لفظوں کو بتاؤ۔

۴۸ ضمیر متصل کی قسمیں تین ہیں۔ پہلی رفع کے ساتھ مخصوص ہے اور وہ پانچ ہیں
التاءُ والالِفُ والواوُ والنونُ والیاءُ۔
قُمْتُ۔ قَامَا۔ قَامُوْا۔ قُمْنَ۔ قُوْمِیْ۔

دوسری نصب و جر کے اندر مشترک ہے اور وہ تین ہیں یاءُ المتکلم و کافُ الخطاب
وھاءُ الغیبۃ: رَبِّیْ اَکْرَمَنِیْ۔ وَدَعَاکَ صَدِیْقُکَ۔ کَتَبَ اِلَیَّ اِبْنُہٗ یَلُوْمُہٗ۔
تیسری رفع و نصب و جر میں مشترک ہے اور وہ نا ہے رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا

تمرین ۵۵ رفع کی منفصل ضمیروں کو ترتیب لکھو اور ہر ضمیر کے پہلے ایک فعل کو رکھو۔
قَامَ ھُوَ۔ قَامَ ھُمَا۔ جَلَسَ ھُمْ۔ جَلَسَتْ ھِیَ ... الخ

تمرین ۵۶۔ پھر رفع کی منفصل ضمیروں کو لکھو اور ہر ایک کے بعد ایک فعل اُن کے موافق
لاؤ: ھُوَ قَامَ۔ ھُمَا سَارَا۔ ھُمْ مَشَوْا ... الخ

۱؎ چونکہ بہت سی ضمیریں اس طرح پر تحریر کرنے سے چھوٹ گئی ہیں لہذا سلسلہ وار جس طور پر کہ منفصل کی ضمیریں تحریر ہیں ذیل میں مرفوع متصل کی ضمیریں درج کی جاتی ہیں۔ ضَرَبْتُ ضَرَبْنَا
ضَرَبْتَ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُمْ ضَرَبْتِ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُنَّ ضَرَبَ
ضَرَبَا ضَرَبُوْا ضَرَبَتْ ضَرَبَتَا ضَرَبْنَ ۱۲ مسلمہ ضمائر منصوب متصل
ضَرَبَنِیْ ضَرَبَنَا ضَرَبَکَ ضَرَبَکُمَا ضَرَبَکُمْ ضَرَبَکِ ضَرَبَکُمَا
ضَرَبَکُنَّ ضَرَبَہٗ ضَرَبَہُمَا ضَرَبَہُمْ ضَرَبَہَا ضَرَبَہُمَا ضَرَبَہُنَّ۔ ضمائر مجرور متصل
لِیْ۔ لَنَا۔ لَکَ۔ لَکُمَا۔ لَکُمْ۔ لَکِ۔ لَکُمَا۔ لَکُنَّ۔ لَہٗ۔ لَہُمَا۔ لَہُمْ۔ لَہَا۔ لَہُمَا۔ لَہُنَّ ۱۲

تمرین ۔ ۵۷ نصب کی ہر ضمیر کے بعد بترتیب ایک ایک فعل متعدی کو لاؤ۔
إِيَّاكَ أُرِيدُ۔ إِيَّاهَا ضَرَبْتُ ... الخ

تمرین ۵۸۔ کلمات ذیل میں رفع کی متصل ضمیروں کو بتاؤ:

اِشْتَرِيَا يَبِيعَانِ سَقَوْا سَافَرْتَا يَجْتَهِدَانَ
يُشَاهِدْنَ يُشَاهِدَانَ شَاهَدْنَ شَرِبْتُمَا تَشْرَبْنَ
تَشْتَرِيْنَ شَرِبْتُ اِشْرَبِي اِمْسِكَا اِمْسِكُوا
مَلِلْنَ اَمْدُدْنَ مُسْتَدَّانِ تَفْضُلُوا

تمرین ۵۹۔ فعل اکرم کے ماضی و مضارع کو رفع و نصب کی ضمیروں کے ساتھ گردان کرو اسطرح سے
أَكْرَمْتُكَ أَكْرَمْتُكُمَا۔ الخ۔

چوبیسواں سبق

عَلَم و اسم اشارہ و اسم موصول

عَلَم کیا ہے؟

۶۵ عَلَم وہ ہے جو بہ تعیین کسی شخص۔ یا حیوان یا شئے پر دلالت کرے جیسا
ابراهيم۔ عَلَم رَجُلٍ۔ مسكة عَلَم كَلْبَةٍ۔ دِجْلَة عَلَم نَهْرٍ

اسم اشارہ کیا ہے؟

۶۶۔ اشارہ حسی سے جو کسی معین پر دلالت کرے اُسے اسم اشارہ کہتے ہیں اور اُسکے الفاظ یہ ہیں ذا۔ ذانِ
ذَيْنِ۔ ذِهِ۔ تَانِ۔ تَيْنِ۔ اُولَاءِ اور اکثر ہا سے تنبیہ اُن میں ملتی ہے پس یوں کہا جاتا ہے: هٰذَا هٰذَانِ

ـــه کل الفاظ اسم اشارہ کے سولہ ہیں جنمیں سے صرف سات کو مصنف نے ذکر کیا ہے باقی
چھ یہ ہیں تَا۔ تِي۔ تِهِ۔ ذِهِي۔ تِهِي۔ اُولَى کبھی انکے آخر میں کاف خطاب بڑھا
دیتے ہیں تو استعمال اسطرح پر ہوتا ہے۔ ذَاكَ. ذَانِكَ۔ ذَيْنِكَ. تَاكَ الخ ۱۲

هٰذین. هٰذه. هاتان. هاتینِ. هٰؤلاءِ۔

اسمِ موصول کیا ہے؟

۶۵۔ اسمِ موصول وہ ہے جو کسی شئ معین پر دلالت کرے ایک جملہ کو ذریعہ جو اُسکے بعد آتا ہے الفاظ اُسکے اَلَّذِیْ۔ اَللَّذَانِ۔ اَللَّذَیْنِ۔ اَلَّذِیْنَ۔ اَلَّتِیْ۔ اَللَّتَانِ۔ اَللَّتَیْنِ۔ اَللَّوَاتِیْ۔ ہیں۔

تمرین ۶۰۔ تین جدولین بناؤ پہلی میں اشخاص کے علم۔ دوسری میں حیوانات کے علم تیسری میں اشیاء کے علم لکھو۔

رعد آدم

فرنسۃ هابیل عُمَر عبدالخالق مصر

المنصورۃ لمنطا وَرْدة الشام السّوَیس

طرابُلُس مریم بارود الشّمّاء الریح

تمرین ۶۱۔ اسماءِ ذیل کے پہلے مناسب اسمِ اشارہ لاؤ۔

الکرسی الحمامة الخروف الثورین المریضتان

المریضتین الاسماك الابواب اِصبعَانِ خُبّازینِ

کاتِبانِ التلمیذین طالبتان تلامیذ الرّجال

تمرین ۶۲۔ اسماءِ موصول کو ترتیب لکھو اور ہر لفظ کے بعد مناسب جملہ لاؤ۔

تمرین ۶۳۔ جملِ ذیل کے قبل اسمِ موصول کے ساتھ اسمِ اشارہ لاؤ۔

۱؎ کُل الفاظ اسمِ موصول کے ۱۴ ہیں مصنف نے منجملہ اُنکے آٹھ کو بیان کیا ہے باقی چھ یہ ہیں اللاتی، ما، مَن، ایّة، ایّ، الف و لام بمعنی الذی جیسے الضارب یعنی الذی ضرب جاننا چاہیے کہ یہ الف لام خاص ہے اسمِ فاعل اور اسمِ مفعول کے ساتھ اور بنی طے ذو بمعنے الذی کو اسمِ موصول میں داخل مانتے ہیں جیسے جاءنی ذو ضربك ای جاءنی الذی ضربك ۱۲

اس طرح ہے: هذا الذی علّما أولادكم ... الخ۔ علّما اولادکم خیّطت الاثواب۔ یبشون فی وجه الضیف۔ یکرمن الزائر۔ تجیئان كلّ سنة من مصر لزیادة الاهل۔ هم الطلبة المجتهدون۔ هن المسدوحات لفضیلتهن

پچیسواں سبق

معرف بہ الْ اور مضاف بہ معرفہ

معرفہ بہ الْ کیا ہے؟

۹۲۔ جس اسم پر الْ داخل ہو کر اُسے معیّن کردے اُسکو معرف بہ الْ[1] کہتے ہیں: اَلسَّیْفُ، اَلْقَلَمُ۔ تلوار ۱۲

مضاف بہ معرفہ کیا ہے؟

۹۳۔ معرفوں میں سے کسی معرفہ کی طرف جو اسم منسوب ہو اُسے مضاف بہ معرفہ کہتے ہیں۔ کتابی۔ کتابُ ابراهیمَ۔ کتابُ هذا۔ کتاب الذی رافقنا۔ کتاب المعلّم۔

تمرین۔ ۴۳۔ ایک جدول کھینچکر اُس میں نکروں کو اور دوسری میں معرفہ کی قسموں کو لکھو۔

کان الرشیدُ یتواضع للعلماء هذا الذی کُنّا نتخوّفُ منه اوقَلَّ من الکریم احسانًا۔ من هو التلمیذُ الفهیمُ الذی یستطیع حلّ هذا التمرین بلا غلطٍ؟ امید دا شتن ۱۲

---

[1] اور اس الف لام کو الف لام تعریف کہتے ہیں ۱۲

دخلتُ المدینۃ لیلاً کرمُ الغنیٖ کیستُوغیُوب

تمرین - ۶۵ - اشخاص کے ناموں سے دس نکرہ اور اسماے حیوانات میں سے دس اور چیزوں کے ناموں میں سے دس بیان کرو۔

اس طرح سے :- نجّار . فار ۔ عجلۃ ... الخ

چھبیسواں سبق

اسم کی تقسیم معرب ومبنی کی طرف

اسم جب ترکیب میں آتا ہے کیا ایک ہی حالت پر رہتا ہے؟

ج - اسم ترکیب مفید میں آکر اپنی ہر قسم میں ایک حال پر نہیں رہتا ہے بلکہ فعل کی طرح بعض کا آخر ایک حال پر رہتا ہے اور وہ مبنی[۵۱] کہلاتا ہے اور بعض کا نہیں اور وہ معرب کہلاتا ہے۔

اسماے مبنی کتنے ہیں؟

ا ج - اسمائے[۵۲] مبنی محدود الفاظ ہیں سب سے مشہور ضمیریں ہیں اور اسماے اشارہ و اسماے موصول و اسمائے[۵۳] شرط۔

---

۵۱ اور اگر ترکیب میں نہ آئے تو بھی وہ مبنی ہی جیسے الفاظ معدودہ الف با تا زہ عمرو بکر وغیرہ ۱۲

۵۲ انکے علاوہ اسماء افعال بمعنی امر رُوَیْدَ بَلْہَ حَیَّھَلْ ھَلُمَّ بمعنی ماضی ھیھات ۔ شتّان اسماء اصوات اح اح ۔ اف ۔ بخ بخ ۔ غاق ۔ ظروف زمان اذ ۔ اذا ۔ کیف متٰی ۔ ایّان ۔ امس ۔ مُذ ۔ مُنذُ ۔ قطُّ ۔ عوضُ ۔ قبلُ ۔ بعدُ بشرطیکہ مضاف الیہ محذوف منوی ہو۔ ظروف مکان حیث قُدّام ۔ تحتُ ۔ فوق بشرط مذکور ۱۲

۵۳ اسماے شرط کا بیان پندرھویں سبق میں جوازم فعل مضارع کی قسم ثانی میں گذرا ۱۲

و اسماے استفہام اور مرکب عددین۔

بناے اسم کی چار قسمین ہین۔ ضم۔ فتح۔ کسر۔ سکون۔ جیسا۔ حیثُ کیفَ۔ اَمسِ۔ مَنْ۔

۲ ہ۔ کل اسم معرب ہین مگر چند قلیل الفاظ اُن مین سے جو مشہور ہین اوپر گن دیے گئے۔ معرب کے اعراب کی تین قسمین ہین۔ رفع نصب جر جنکے لیے مواضع مخصوص ہین کہ بغیر اُن جگہون کے واقع نہین ہوتے ہین۔

تمرین ۔۶۶۔ دو جدولین بناؤ پہلی اُن اسما کے لیے جو مبنی ہین اور دوسری معرب اسمون کے لیے۔

هٰذا هو الكتابُ الذى نطالِعه۔ اِن التلميذين اللذين جاورانا كان من الناجحين۔ مَنْ يجتهِدْ لا يندمْ كيف حالُك والحوادِث۔ قرأتُ الدرسَ الحادى عشرَ مَنْ أَنْتَ؟۔ ما تُرِيدُ؟ متى جِئْتَ؟ أَيْنَ تَذْهَبُ؟ إِذا أنتُمْ أمَرْتُمْ أطَعْنا كَيْفَما تتوجَّهْ تُصادِفْ خيرًا۔

تمرین ۶۷۔ سوالات ذیل کے جواب لکھو۔

هل يبقى الفعل على حالةٍ واحدة عند دخوله فى التركيب؟ اىُّ هو المبنى من الافعال؟۔ المعرب منها؟ ما هى علامة رفع الفعل؟۔ علامة نصبه؟۔ علامة جزمه؟۔

ف۱ اسماے استفہام یہ۔ مَنْ ۔ مَا ۔ مَتٰى ۔ أَيَّانَ ۔ أَيْنَ كَيْفَ ۔ أَنّٰى ۔ كَمْ ۔ ہین اور مرکب عددین عشر سے تسعۃ عشر تک بجز اثنا عشر اور اثنتا عشر کے ۱۲

ستائیسوان سبق

رفع اسم کے محل جو چھے ہین

رفع اسم کی علامت کیا ہے؟

۳۷۔ رفع اسم کی اصلی علامت ضمہ ہے اور مثنّی مین الف ہے ضمہ کے بدلے اور جمع سالم مذکر اور پانچ اسمون مین واو وہ پانچ اسم یہ ہین ۔اب۔ اخ ۔حم۔ فو۔ ذو۔

اسم پر کتنی جگہ رفع ہوا کرتا ہے؟

۳۸۔ چھے جگہ اسم پر رفع ہوتا ہے جب وہ فاعل ہو یا قائم مقام فاعل یا مبتدا یا خبر یا کان اور اخوات کان کا اسم یا انّ اور اخوات انّ کی خبر ہو۔

تمرین ۔۸۔ اسماے ذیل کو حالت نصبی سے حالت رفعی مین لاؤ۔

مشہورین	کتابین	کلمات	رجالاً	اباءً
فتاہ	ذا صدق	اخاھما	اباہ	زائرات
قادرین	عالمین	عالمین	حماك	افواھا

اٹھائیسوان سبق

فاعل اور نائب فاعل مین

۵۱ انکے علاوہ بھی دو جگھون مین اسم کو رفع ہوتا ہے جب وہ خبر ہو لانفی جنس کی جب وہ اسم ہو ما و لا مشبہتین بلیس کی ۱۲ ۵۲ یعنی مفعول مالم یسم فاعلہ ہو ۱۲

فاعل کنے سے کیا سمجھتے ہو؟

۷۵ - فاعل وہ اسم ہے جو فعل معروف کے بعد آوے اور جس نے کیا ہے اُسپر دلالت کرے۔ لعب الولد میں کلمۂ ولد فاعل ہے کیونکہ وہ فعل معروف کے بعد واقع ہوا ہے اور وہ جس نے کھیلا ہے اُسپر دلالت کرتا ہے۔

فعل فاعل اور نائب فاعل مؤنث کے ساتھ مؤنث آتا ہے اور فاعل مثنی اور مجموع کے ساتھ مفرد آتا ہے جیسے فاعل مفرد کے ساتھ۔

نائب فاعل سے کیا مراد لیتے ہو؟

۷۶ - نائب فاعل وہ اسم ہے جو فعل مجہول کے بعد آوے اور جس پر فعل واقع ہو اُسپر دلالت کرے۔ جیسا سُرِقَتْ سَاعَةٌ میں کلمۂ ساعة نائب فاعل ہے کیونکہ وہ فعل مجہول کے بعد آیا ہے اور جس پر سرقہ واقع ہے اُسپر دلالت کرتا ہے خلاصہ یہ کہ فاعل وہ ہے جو کرتا ہے اور نائب فاعل وہ جسپر فعل[1] واقع ہوتا ہے۔

تمرین ۱۹ عبارت ذیل میں فاعل بتاؤ؟

عند ما يحلّ الصَّيْفُ يَذْهَبُ اَهْلُ اليَسَارِ من سُكّان السواحل الى الجبال فلا يبقى فى المُدُنِ غيرُ من لا تساعده الحال على الانتقال وفى اوسط الخريف يعودون الى منازلهم اذ يكونُ قد ترطّب الجوُّ وحَلَتِ الاقامة

[1] بشرطیکہ فعل مجہول کے بعد ہوتا کہ مفعول خارج ہوجاوے کیونکہ مفعول پر بھی فعل واقع ہوتا ہے مگر یہ کہ وہ فعل معروف کے بعد واقع ہوتا ہے ۱۲

يُورِقُ الشَّجَرُ فِي أَيَّامِ الرَّبِيعِ وَتَكْتَسِي الطَّبِيعَةُ بِزِينَتِهَا لَا يَنْتَفِعُ الْفَلَّاحُونَ مِنْ زِرَاعَتِهِمْ إِلَّا إِذَا أَصْلَحُوا الْأَرْضَ وَأَرْوَوْهَا بِالْمَاءِ۔

تمرین ۷۰۔ عبارات ذیل میں نائب فاعل بتاؤ۔

يُزْرَعُ الْبَاذِنْجَانُ فِي السَّوَاحِلِ فِي الرَّبِيعِ وَيُقْطَفُ ثَمَرُهُ فِي أَوَائِلِ الصَّيْفِ۔ يُؤْكَلُ السَّمَكُ مَسْلُوقًا وَمَشْوِيًّا وَمَقْلِيًّا۔ فُطِرَ الْإِنْسَانُ عَلَى الطَّمَعِ۔ نُصِرَ الْمُجَاهِدُونَ۔ خُذِلَ الْأَعْدَاءُ۔

تمرین ۷۱۔ فاعل کو نائب فاعل سے فرق کرو اور فعل مجہول کو معروف سے۔

يَنْصَبُّ الْوَلَدُ الْمُجْتَهِدُ عَلَى دُرُوسِهِ حَتَّى لَا تَضِيعَ عَلَيْهِ فَائِدَةٌ يُحِبُّ سَمَاعُ الصَّوْتِ الرَّخِيمِ لِأَنَّهُ يُطْرِبُ الْأُذُنَ يَرْتَفِعُ رَأْسُ السُّنْبُلَةِ إِذَا كَانَ فَارِغًا وَيَنْحَنِي وَهُوَ مَلْآنُ مِنَ الْحَبِّ تَتَقَوَّى الصِّحَّةُ بِالتَّنَزُّهِ حِينًا بَعْدَ أُخْرَى إِنَّ الطَّعَامَ الْحَسَنَ الطَّبْخِ يَتَنَاوَلُهُ الْإِنْسَانُ بِلَذَّةٍ وَتَهْضِمُهُ الْمَعِدَةُ بِسُهُولَةٍ بِعَكْسِ الطَّعَامِ الَّذِي لَمْ يُحْسَنْ طَبْخُهُ۔

اٹھیسواں سبق

مبتدا اور خبر

مبتدا اور خبر سے کیا مراد ہے؟

ج مبتدا اور خبر دو اسم ہیں کہ مفید جملہ اُن سے بنتا ہے۔

مبتدا اور خبر سے جو جملہ بنتا ہے وہ جملۂ اسمیہ کہلاتا ہے۔ اور فعل و فاعل یا نائب فاعل سے جو بنتا ہے وہ جملۂ فعلیہ کہلاتا ہے۔

تمرین ۴۲۔ مبتدا کو خبر سے فرق کرو۔
الباب مفتوحٌ۔ ترکیب الانسانِ عجیبٌ۔ العقل نورٌ۔ الولدُ المهذب محبوب۔ التجارة کاسدةٌ۔ الثعلبُ حیوانٌ محتالٌ۔ التمرُ مفترسٌ۔ النظافةُ ضروریةٌ

تمرین ۴۳۔ چھوٹے جملے بناؤ جنمیں الفاظ ذیل مبتدا واقع ہوں:۔

اَللّٰہُ اَلشَّمْسُ اَلْقَمَرُ الولدان المعلّمون
البنات الألعاب المدارسُ الحرُّ البَرْد

تمرین ۴۴۔ چند چھوٹے جملے جوڑو جن کی خبر الفاظ ذیل ہوں:۔

حُلْوٌ اَمِیْنٌ غدّارةٌ مُفِیْدَةٌ مَشْهُوْدُوْنَ
عالمانِ مُسْتَفِیْدَانِ قَرِیْبٌ بَعِیْدٌ

تیسواں سبق

اسم کان اور خبر انّ میں

کان کیا ہے؟

۸۷۔ کان ایک فعل ہے جو مبتدا و خبر پر واقع ہو کر اول کو رفع دیتا ہے اور وہ اسم کان کہلاتا ہے اور ثانی کو نصب دیتا ہے اور وہ خبر کان کہلاتا ہے۔

ل۵۔ اور اس فعل کو ناقص کہتے ہیں کیونکہ اسکے فاعل و مفعول اصل میں مبتدا و خبر ہوتے ہیں جیسے کان زید قائما کہ اسکے فاعل و مفعول کا مجموعہ جملہ اسمیہ ہے یعنے زیدٌ قائمٌ برخلاف افعال صحیحہ کے کہ انمیں ایسا نہیں ہے مثلاً ضَرَبَ زیدٌ عمرًا کہ زید و عمرو کو ملا کر جملہ اسمیہ نہیں بنتا کیونکہ زیدٌ عمروٌ بولنا صحیح نہیں ہے ۱۲

كَانَ الْبَرْدُ قَارِسًا - يَكُوْنُ الْجَوُّ مَاطِرًا -

اور مثل کانؐ کے ہے۔ اَصْبَحَ وَاَضْحٰی وَظَلَّ وَبَاتَ وَاَمْسٰی وَمَازَالَ وَمَابَرِحَ وَمَا انْفَكَّ وَمَا فَتِئَ وَدَامَ وَصَارَ وَلَيْسَ اور انکو اخوات کانؐ کہتے ہیں۔

اِنَّ کیا ہے؟

۵۹۔ اِنَّ ایک حرف ہے جو مبتدا اور خبر پر آکر اول کو نصب دیتا ہے اور وہ اسم اِنَّ کہلاتا ہے اور ثانی کو رفع دیتا ہے اور وہ خبر اِنَّ کہلاتا ہے۔

اِنَّ الْبَرْدَ قَارِسٌ -

اور اِنَّ کے مانند اَنَّ وَكَاَنَّ وَلٰكِنَّ وَلَيْتَ وَلَعَلَّ ہیں اور انکو اخوات اِنَّ کہتے ہیں۔

تمرین ۵۷۔ جمل ذیل پر کانَ اور اُسکے اخوات کو یکے بعد دیگرے لاؤ اور اواخر کلمات میں حرکات دو:۔

اَلْجَوُّ مُعْتَدِلٌ . اَلْمُوَاصَلَاتُ قَرِيْبَةٌ . اَلْحَاسِدُ مَغْمُوْمٌ . اَلْقَانِعُ شَاكِرٌ . اَلسِّعْرُ رَخِيْصٌ . اَلْحَقُّ مُنْتَصِرٌ . اَلْحَرْبُ نَاشِبَةٌ . اَلنَّاسُ مُخْتَلِفُوْنَ . اَلْكَرِيْمُ مَحْبُوْبٌ . اَلْبَخِيْلُ مَمْقُوْتٌ . اَلصُّلْحُ قَرِيْبٌ . اَلنَّاسُ مُتَسَاوُوْنَ -

تمرین ۵۸۔ امثلہ ذیل پر اِنَّ اور اخوات اِنَّ کو لاؤ:۔

الزِّيَادَةُ عَيْبٌ . النَّقْصُ عَجْزٌ . المُعَلِّمُوْنَ والمُتَعَلِّمُوْنَ شُرَكَاءُ فِى الخَيْرِ . اَرْضُ مِصْرَ خَصْبَةٌ . الفَوَاكِهُ طَيِّبَةٌ . الغَائِبُ قَادِمٌ -

---

۵۱ انکے علاوہ چار افعال ناقصہ اور بھی ہیں اور وہ یہ ہیں۔ عَادَ۔ اٰضَ۔ غَدَا۔ رَاحَ ۱۲

تمرین ۔ ۷۷ ۔ جمل ذیل مین مرفوعات کو اُنکے اقسام کے ساتھ تم بتاؤ:۔

ایطالیۃُ شبہ جزیرۃ القسطنطینیۃ عاصمۃ السلطنۃ العثمانیۃ، بیروتُ مدینۃٌ تجاریۃٌ اِقتبسَ الرومانیون[دار السلطنت ۱۲] اُصُولَ التمدّنِ من الیونانیین. اُنشِئتَ المطبعۃُ فی اَوَاسطِ القرنِ السادسَ عشرَ. ظہرت البیّناتُ. ینبغی ان یکون الانسانُ سخیا دون ان یبلغ التبذیرَ۔ لیت الایامَ السالفۃ راجعۃٌ

اکتیسوان سبق

مواضع نصب اسم مین جو گیارہ ہین۔

نصب اسم کی پہچان کیا ہے؟

۸۰۔ نصب اسم کی علامت فتحہ ہے اور اسماے پنجگانہ مین الف فتحہ کے بدلے اور جمع سالم مؤنث مین کسرہ اور مثنّٰی جمع سالم مین یاء۔

اسم مین کتنی جگہ نصب آتا ہے؟

۸۱۔ اسم گیارہ[سلہ] جگہ منصوب ہوتا ہی مفعول بہٖ یا مفعول مطلق یا مفعول لہ یا مفعول فیہ یا مفعول معہ یا مستثنیٰ یا حال یا تمیز یا منادیٰ[سلہ] یا کان کی خبر یا اِنّ کے اسم ہونے سے منصوب ہوتا ہے۔

تمرین ۸۷ ۔ اسماے ذیل کو حالت رفعی سے حالت نصبی مین لاؤ:۔

سلہ منصوب بلا رنفی جنس وخبر ما ولا بھی منصوبات مین سے ہین ۱۲ سلہ مفعول بہ کے تحت مین منادیٰ داخل ہے لہذا مصنف کو یا تو منادیٰ کو بھی نہ ذکر کرنا چاہیے تھا اگر منادیٰ کو ذکر کیا تھا تو اضمر عاملہ علی شریطۃ التفسیر اور تحذیر کو بھی ذکر کرنا چاہیے تھا۔

ابوالطّبِّ ۔ اخو المکارم ۔ الشاھدانِ ۔ متقاتلاتٌ
بناتٌ ۔ ذاھبون ۔ علیٌّ ۔ نخلۃٌ ۔ اسماعیلُ ۔ حمولٌ
ذو مالٍ ۔ قلمٌ ۔ موضعٌ ۔ حاضرون ۔ مسافرانِ ۔

بتیسواں سبق

مفعول بہ اور مفعول مطلق

مفعول بہ کیا ہے؟

۸۲۔ مفعول وہ اسم ہے کہ جس پر فعل فاعل کا واقع ہوا ہو دلالت کرے اور اسکی وجہ سے فعل کی صورت نہ بدلے بَرَی التلمیذ قلمًا میں قلمًا مفعول بہ ہے کیونکہ تلمیذ سے فعل بَرَی اسپر واقع ہوا ہے اور اسکی وجہ سے فعل کی صورت بدلی نہیں اگر فعل کی صورت بدل جائے تو اسم نائب فاعل کہلاتا ہے اور اسمیں رفع ضرور ہوتا ہے۔

مفعول مطلق کیا ہے؟

۸۳۔ مفعول مطلق وہ اسم ہے کہ فعل کے بعد اس کی تاکید کو یا اس کے نوع یا عدد کے بیان کے لیے مذکور ہو قَتَلَ الحارِسُ اللصَّ قتلًا ۔ اِصْبِرْ صَبْرًا جمیلًا ۔ دَقَّتِ الساعۃ دقّتین ۔

تمرین ۷۹ ۔ بتاؤ جمل ذیل میں مفعول بہ اور مفعول مطلق کہاں ہے؟

۱؎ اگر تعریف اس طرح پر کرتا تو مختصر ہوتی ۔ مفعول بہ وہ اسم منصوب ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو ۔ منصوب کی قید لگا دینے سے (اور اوسکی وجہ سے فعل کی صورت نہ بدلے) اس قید کی ضرورت نہیں رہی کیونکہ یہ قید نائب فاعل کے خارج کرنے کے لیے تھی اور جب منصوب کی قید لگا دی تو نائب فاعل نکل گیا کیونکہ وہ مرفوع ہوتا ہے ۱۲ ۲؎ مفعول مطلق کبھی مصدر ہوا کرتا ہے اپنے فعل کا جیسے ضربتہٗ ضربًا اور کبھی نہیں جیسے قعدتُ جلوسًا ۱۲

يطلب العاقل العلم. يأكلُ الذئبُ الغنمَ. اِضْرِبْ وَلَدَكَ ضَرْبًا اذا ارَدْتَ تادِيبَهُ. كَرَّمِ المعلِّمُ تكريمًا. ارشدَ الأنبياءُ الناسَ ارشادًا. حفظتُ الدرسَ حفظًا

تمرین ۸۰ چند چھوٹی جملے فعل فاعل سے جوڑ کر اُن دونوں کے بعد الفاظ ذیل مفعول بہ واقع ہوں۔

عِنَبًا القنديلَ الدّواةَ قلمًا بابَ الدّار

غرفةَ الاستاذ مفتاحًا فاكهةً

تینتیسواں سبق

مفعول لہ اور مفعول فیہ میں

مفعول لہ کیا ہے؟

۴ ۸ مفعول لہ [1] وہ اسم ہے کہ فعل کے بعد آوے اور اُسکے سبب کو بیان کرے۔

وَقَفَ الجُنْدُ اجلالًا للامير

لفظ اجلالًا مفعول لہ ہے کیونکہ وہ فوج کے کھڑے ہونے کے سبب کو بیان کرتا ہے

مفعول لہ کی علامت یہ ہے کہ جب کوئی فعل کا سبب پوچھے تو وہ جواب ہو سکے

مفعول فیہ کیا ہے؟

۵ ۸ مفعول فیہ [2] وہ اسم ہے کہ فعل کا زمان یا مکان بیان کرنے کو مذکور ہو۔

حفظتُ الكتابَ صباحًا امامَ المعلّم

---

[1] مفعول لہ زجاج کے نزدیک کوئی چیز نہیں ہے بلکہ وہ ایسا مفعول مطلق ہے جو اپنے فعل کا مصدر نہیں پس تاویل وقف الجند اجلالًا للامیر کی اجلَّ الجند بوقوفہ اجلالًا للامیر ہے ۱۲ [2] جاننا چاہیے کہ تمام ظروف زمان مفعول فیہ واقع ہو سکتے ہیں لیکن ظروف مکان میں سے صرف وہی مفعول فیہ ہو سکتے ہیں جو مبہم ہیں یعنے جہات ستہ اور عند و لدیٰ اور اُنکے علاوہ مفعول فیہ ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتے ہیں ۱۲

صَبَاحًا زمان حفظ کو اور أَمَامَ مکان حفظ کو بیان کرتے ہیں اور پہلا ظرف زمان کہلاتا ہے اور دوسرا ظرف مکان، اور دونوں کو مفعول فیہ کہتے ہیں۔ کل اسماے زمان ظرف بنکر منصوب ہوسکتے ہیں جیسے سافرت شہرا ویوما وساعۃ اور اسماے مکان میں سے فقط مبہمات: مثلاً جہات اور مقداروں کے نام جیسے۔ اِلْتَفَتُّ یَمِیْنًا اور سَارَ فَرْسَخًا۔

تمرین ۸۱- عبارات ذیل میں مفعول لہ اور مفعول فیہ کہاں کہاں ہیں بتاؤ؟

مَنَعَنِیْ أَبِیْ مِنَ السَّفَرِ لَیْلًا خَوْفًا عَلَیَّ یَصُوْمُ الْأَتْقِیَاءُ وَیَصْنَعُوْنَ الصَّدَقَاتِ مَرْضَاةً لِلّٰهِ۔ قَسَّمَ الْوَالِدُ أَمْلَاكَهُ بَیْنَ أَوْلَادِهِ مُدَّةَ حَیَاتِهِ تَجَنُّبًا لِلْخِلَافِ. زَارَنَا یَوْمًا شَیْخٌ جَلِیْلٌ فَاسْتَقْبَلْتُهُ بِالْإِکْرَامِ وَوَقَفْتُ بِحَضْرَتِهِ احْتِرَامًا۔

تمرین ۸۲- چند جملے بناؤ جن میں الفاظ ذیل مفعول لہ بنکر منصوب ہوں۔

طَمَعًا بِتَحْصِیْلِ الْعِلْمِ شَفَقَةً تَوَصُّلًا إِلَی التَّقَدُّمِ
کَسَلًا عَمْدًا هَرَبًا مِنَ الْحَرِّ

تمرین ۸۳- پھر دس جملے بناؤ جن میں کلمات ذیل ظرف بنکر منصوب ہوں۔

یَمِیْنًا شِمَالًا نَهَارًا لَیْلًا لَحْظَةً
سَحَرًا دَقِیْقَةً غُرُوْبًا سَنَتَیْنِ قَبْلَ

چونتیسواں سبق

مفعول معہ اور مستثنیٰ بالاّ میں

مفعول معہ کیا ہے؟

۸۴- جس کی معیت میں فعل واقع ہو اُسپر جو اسم دلالت کرے

وہ مفعول معہ[1] ہے سِرْ وَالشَّارِعَ الْجَدِيْدَ۔
یعنی اپنی سیر کو نئی سڑک کی ساتھی کر اُس سے الگ مت ہو مفعول معہ
کے پہلے ایک واو بمعنی مع ہوتا ہے۔

مستثنیٰ بالّا کیا ہے؟

۸۷۔ مستثنیٰ بالّا وہ اسم ہے جو اِلَّا کے بعد آوے ماقبل اِلّا کے مضمون کے خلاف میں؛ خَرَجَ التَّلَامِذَةُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ اِلَّا خَالِدًا۔

مستثنیٰ بالّا کا نصب ضروری ہے جب اِلَّا کے پہلے کلام تام موجب ہو چنانچہ مثال میں گذر چکا۔

تمرین ۴۴۔ ان جملوں میں مفعولوں کی قسموں کا فرق کرو۔

يَجْتَهِدُ التَّلَامِذَةُ تَحْصِيْلًا لِلْعِلْمِ. لَا تُضَيِّعِ الْوَقْتَ مَيْلًا اِلَى الرَّاحَةِ. لَا تُقَصِّرْ فِي اقْتِنَاءِ الشَّرَفِ اتِّكَالًا عَلٰى شَرَفِ الْآبَاءِ. سَافَرَ الْقَوْمُ وَالنَّهْرَ. يَطَالِعُوْنَ وَالنُّوْرَ (خوشہ چیدن ۱۲). حَضَرَ يُوْسُفُ وَغُرُوْبَ الشَّمْسِ. اُطْلُبِ الْجَارَ قَبْلَ الدَّارِ. فَتَحَ الشَّامَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ وَاَبُوْ عُبَيْدَةَ. سَالَ الْمَطَرُ سَبِيْلَةً. حَفِظْنَا الْكِتَابَ حِفْظًا

---

[1] مفعول معہ کا فعل اگر لفظاً مذکور ہو اور مفعول معہ کا عطف اپنے ماقبل پر جائز ہو تو نصب اور وہ اعراب جو بنا بر عطف ہو سکتا ہے دونوں جائز ہیں جیسا جِئْتُ اَنَا وَزَيْدٌ وَزَيْدًا اور اگر جائز نہیں تو صرف نصب جیسے جِئْتُ وَزَيْدًا یہاں عطف اس وجہ سے ناجائز ہے کہ ضمیر متصل پر عطف نہیں کر سکتے تاوقتیکہ اسکی تاکید ضمیر منفصل سے نہ کریں اور اگر فعل معنوی ہو اور عطف جائز ہو تو وہ اعراب ہوگا جو بنا بر عطف ہو سکتا ہے جیسے مَا لِزَيْدٍ وَعَمْرٍو اور اگر عطف جائز نہیں تو نصب ہوگا جیسے مَالَكَ وَزَيْدًا ۱۲

اِصْبِرُوْا صَبْرًا فَاِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصَّابِرِیْنَ۔

تمرین ۸۵۔ چند جملے بناؤ جن مین نیچے کے کُل الفاظ مستثنیٰ بالا بن کر منصوب ہون یون۔ لکل داءٍ دواءٌ الا المنیۃَ الخ

اَلْمَنِیَّۃَ ۔ الباب ۔ الخِزَانۃَ ۔ العِنَبَ ۔ اللُّغَۃَ العربیَّۃَ ۔ المُعَلِّمَ ۔ المُتَکَبِّرِیْنَ ۔ الظَّالِمَ۔

پینتیسوان سبق

حال وتمیز

حال کسے کہتے ہین؟

۸۸ حال کہتے ہین اُس اسم کو جو فعل واقع ہوتے وقت فاعل و مفعول کی ہیأت کو بتائے۔ جاء القائدُ ظافرًا۔ شربت الماءَ صافیًا۔

ظافرًا اُس حال کو بیان کرتا ہے جس پر قائد اپنے آتے وقت تھا اور پانی پیتے وقت جس حال پر تھا اُسے صافیًا بیان کرتا ہے اس لیے دونون لفظون کو حال کہتے ہین اور حال مین نصب ضروری ہے اس کی پہچان ہے جواب کیف مین واقع ہونا۔

ما ھو التمییز؟

۸۹۔ تمیز وہ اسم ہے کہ آگے کے کلمہ مبہم سے کیا مراد ہے اُسے

۱؎ جاننا چاہیے کہ حال ہمیشہ نکرہ ہوتا ہے اور ذوالحال اکثر معرفہ پس اگر کبھی ذوالحال نکرہ ہو تو حال کو مقدم ہونا واجب ہے جیسے جاءنی راکبًا رجل واضح رہے کہ ہر وہ شے جو کسی کی ہیأت بیان کرسکے اُسکو حال کہنا صحیح ہے جیسے ھٰذا البُسْرًا اطیب منہ رطبًا ۱۲ ۲؎ تمیز کی مختصر تعریف یون ہوسکتی ہے۔ جو اپنے ماقبل کے ابہام کو دور کرے ۱۲

بیان کرے مبہم وہ ہو جس سے بہت سے اشیا مراد ہو سکتے ہیں۔ اشتریت رطلاً زیتاً۔ اگر اشتریت رطلاً کہکے چپ ہو جاوے سامع سمجھیگا نہیں کہ تم نے کیا خرید آیا صابون یا دودھ یا زیت یا اور کچھ۔ جب تم نے کہا زیتاً اس کی تمیز ہو گئی۔ پس لفظ زیتاً تمیز کہلائیگا تمیز پر نصب واجب ہے۔

تمرین۔ ۷۶۔ جمل ذیل میں حال اور تمیز کو بتاؤ۔

البرتقال من الذ الفاکهة الشتویة طعماً واطولها بقاءً وهو یؤکل فجاً وناضجاً۔ یترکب الیوم من اربع وعشرین ساعة والساعة من ستین دقیقة والدقیقة من ستین ثانیة۔ سطا اللصوص علی حظیرة المواشی فاختطفوا عشرین رأساً من الخیل وفروا هاربین۔ نزلوا الی السوق فاشتروا خمسین ذراعاً جوخاً جیداً وعادوا مسرعین۔ یلتذ الانسان بمعاشرة امثاله طباعاً ومعرفة وتراه مهموماً اذا قضی علیه معاشرة من لا یشاکله خلقاً۔

تمرین ۷۷۔ بتاؤ حال ہیأت فاعل کو کہاں بیان کر رہا ہے اور ہیأت مفعول کو کہاں؟

مات الحسین شهیداً۔ خلق الانسان ضعیفاً۔ لم یحج خلیفة ماشیاً الا هرون الرشید۔ دخل العدو قلعة المدینة متنکراً۔ البحریة یجدفون قیاماً فی وسط المرکب ان لم تتم عندنا ضیفاً اقمت مضطراً۔ یدخلون المعابد ساجدین۔ اکلوا الثمار ناضجة۔ لا تتناولوا الطعام سخیناً۔

تمرین ۷۸۔ چند جملے بناؤ جن میں الفاظ ذیل حال بنکر منصوب ہوں۔

مُسْرِعِیْنَ ذَاهِبَاتٍ مَغْمُوْمِیْنَ مُنْتَصِرًا
عَائِدًا دَابِحًا مُتَنَعِّمًا سَائِلًا

تمرین ۹۸۔ نیچے کے لفظوں کو چھوٹے جملوں میں لاؤ جو تمیز بنکر منصوب ہوں۔

قَمْحًا ذِرَاعًا مَدِیْنَةً مَنْظَرًا مَاءً
سُرُوْرًا فِضَّةً مَرْتَبَةً حِجَارَةً خَوْفًا

چھتیسواں سبق

منادی

منادی کیا ہے؟

۹۰ حرف ندا کے بعد جو اسم آتا ہے اُسے منادی کہتے ہیں وہ دو قسموں پر ہے منصوب اور مبنی۔

منادی پر نصب کب ہوتا ہے؟

۹۱۔ منادی جب مضاف یا نکرہ غیر معین ہو منصوب ہوتا ہے
یَا عَبْدَ اللّٰهِ یَا غَافِلًا تَنَبَّهْ

منادی کب مبنی ہوتا ہے؟

۹۲۔ منادی جب علم یا نکرہ معین ہوتا ہے علامت رفع پر مبنی ہوتا ہے۔

ف اور جب مشابہ مضاف ہو تو بھی نصب ہوتا ہے جیسے یا طالعًا جبلًا مشابہ مضاف کا مطلب یہ ہے کہ دو لفظوں کا اسطرح پر ہونا کہ ایک بدون دوسرے کے تمام نہ جیسے مضاف بدون مضاف الیہ کے تمام نہیں ہوتا مثلاً یا طالعًا جبلًا کہ طالع بدون محل طلوع کے بتلائے ناتمام رہتا ہے ۱۲

ملہ اگر یوں کہتا تو عبارت زیادہ مختصر اور شامل ہوتی۔ منادی جب مفرد معرفہ ہو تو مبنی ہوتا ہے رفع پر کیونکہ مفرد معرفہ علاوہ علم اور نکرہ معین کے اسم اشارہ اور اسم موصول (مثلاً یا هذا اور یا الذی) جیسے غیرہ کو بھی شامل ہے۔

يَاخَالِدُ ۔ يَارَجُلُ ۔ يَاخَالِدَانِ ۔ يَامُؤْمِنُوْنَ۔

تمرین ۹۰۔ الفاظ ذیل کے پہلے حروف ندا لاؤ اور پیچھے مناسب حرکت۔

زین المجالس　یوسف　رجل　عبد الخالق

ضیوف الامیر　ضیوف　حسود　اخوان

تلامیذ　تلمیذان　رجل خذ بیدی　قاھر الابطال

تمرین ۹۱۔ بارہ مثالیں ذکر کرو۔ تین علم کی تین نکرہ معین کی تین مضاف کی تین نکرہ غیر معین کی۔

سینتیسواں سبق

خبر کان اور اسم انّ میں

کانّ[1] اور انّ کے بعد کیا آتا ہے۔

۹۳۔ کانَ کے بعد دو اسم آتے ہیں۔ پہلا مرفوع ہوتا ہے اور وہ اسم کان کہلاتا ہے اور دوسرا منصوب اور وہ خبر کان کہلاتا ہے جیسا: کان الجو صاحیًا۔

اور انّ کے بعد بھی دو اسم ہوتے ہیں پہلا منصوب ہوتا ہے اور وہ اسم انّ کہلاتا ہے اور دوسرا مرفوع اور وہ خبر انّ کہلاتا ہے جیسا۔

اِنَّ اللهَ رَحِيْمٌ

(اور یہ سب مرفوعات کے باب میں گذر چکے ان تمرینات کے ساتھ بیان دیکھو)

[1] شعر۔ اِنَّ باَنَّ کَاَنَّ لَیْتَ لٰکِنَّ لَعَلَّ + ناصب اسمند و رافع در خبر ضد لاولا + نوع عاشر سیزدہ فعلند کا یشان ناقصند + رافع اسمند و ناصب اند خبر چون ادلا + کَانَ صَارَ اَصْبَحَ اَمْسٰی و اَضْحٰی ظَلَّ بَاتَ + مَافَتِیَٔ مَادَامَ مَا انْفَكَّ لَیْسَ باشد از قفا + مَا بَرِحَ مَا زَالَ و افعالی کز اینہا مشتق اند + ہر کجا بینی ہمین حکمست در جملہ روا ۱۲

تمرین - ۹۳ - ان جملوں میں منصوبات کی قسموں میں فرق کرو۔

ینقص کل شیٔ بالانفاق الا العلم۔ عند الامتحان یکرم المرءُ او یھان۔ من اجتھد صغیرًا ساد کبیرًا۔ مثقال ذھبًا ارفع قیمۃً من رطل نحاسًا۔ وقف الشاب بحضرۃ الشیخ تادّبًا۔ یقوم المتعبدون للصلوۃ لیلاً۔ لا یعیش الانسان وحدہ الا اذا اصبح العلم بین اھل وطنہ ارفع الاشیاء واعزّھا مطلوبًا۔ فیا طالب الشرف احبب وطنک حبًّا غایۃً بحقّہ فان حب الوطن من الایمان

مواضع جرالاسم

مواضع جر اسم

اڑتیسواں سبق

حروف جر اور اضافت

اسم کی علامت جر کیا ہے؟

۹۴- اسم کے جر کی علامت کسرہ ہے اور مثنیٰ اور جمع سالم مذکر اور اسمائے پنجگانہ میں بجائے کسرہ یا۔

اسم کتنی جگہ مجرور واقع ہوتا ہے؟

۹۵- دو جگہ اسم مجرور ہوتا ہے (۱) حروف جر میں سے کسی حرف کے بعد جب آوے (۲) جب مضاف الیہ ہو۔

حروف جر کتنے ہیں؟

۹۶۔ حُرُوفُ الجرھی: مِنْ ۔ اِلٰی ۔ عَنْ ۔ عَلٰی۔
(حروف جریہ ہین)
فی ۔ رُبّ ۔ الباء ۔ الکاف ۔ اللام ۔ واو القسم
بے ۔ کاف ۔ لام ۔ واو قسم
تاء القسم جیسا۔ ذَھَبْتُ مِنَ الْبَیْتِ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ ... الخ
تاے قسم۔

مضاف الیہ کیا ہے؟

۹۷۔ مضاف الیہ وہ اسم ہو کہ اُسکے پہلے کا اسم جو مضاف کہلاتا ہے اُسکی طرف منسوب ہو۔ خَادِمُ الْاَمِیْرِ۔
اگر کہو حضرَ خَادِمٌ معلوم نہین ہوگا کہ تم کیا مراد لیتے ہو آیا امیر کا نوکر یا دوسرے کسی آدمی کا نوکر جب کہا حضرَ خَادِمُ الْاَمِیْرِ مطلب معلوم ہو گیا کیونکہ خادم امیر کی طرف منسوب ہو کر معیّن ہو گیا پس لفظ خادم مضاف کہلائیگا اور لفظ امیر مضاف الیہ۔
مضاف مین تنوین گرجاتی ہے اور جب وہ مثنّٰی اور جمع سالم مذکر ہو تو نون نہین رہتا ہے۔

تمرین۔ سبق ۹۔ مجرور بحرف اور مجرور با ضافت کو بتاؤ۔
من کان نفحہُ فی مضی تلک لم یخلُ فی حال عن عدا و تِکَ

؎ حروف جر کل سترہ ہین جن مین سے گیارہ کو مصنف نے بیان کیا ہے باقی چھ یہ ہین ۔ مُنْذُ ۔ مُذْ ۔ خَلَا ۔ حَاشَا ۔ عَدَا ۔ حَتّٰی ۔ کل حروف جارہ کو ایک شعر مین کسی نے نظم کیا ہے شعر باء و تاء و کاف و لام و واو و منذ و مذ خلا۔ رُبَّ حاشا من عدا فی عن علٰی حتّٰی الیٰ۔

لاتسأل عن المرأ وسَلْ عن قرینه. الفضل للمُتقدم. الجُودُ علی المحتاج. اَحْسَنُ من الدُّرِّ علی التاج. تاللهِ لا یرتفعُ الباطِلُ. لِسانُ الحال افصحُ من لسان المقال. بالادبِ نوالُ الادبِ

تمرین نمبر ۹۔ دس جملے بناؤ جن کے ہر ایک میں مجرور بحرف اور مجرور باضافت ہو۔

اُنتالیسواں سبق

اسم معرب پر حرکتوں کا مقدر رہنا

۹۸۔ جن اسماے معرب میں حرکات مقدر رہتی ہیں تین قسموں کے ہیں۔

پہلا وہ اسم کہ یاے متکلم کی طرف مضاف ہو جیسا: ان مذهبی الکرامی نسبتی۔

دوسرا اسم مقصور جیسا: اِنَّ الهُدیٰ هُدَی اللهِ۔

تیسرا اسم منقوص اس میں ضمہ اور کسرہ مقدر رہتے ہیں جیسا:۔ حُکمُ القاضی علی الجانی۔

نو جملے بناؤ جن کے تین میں لفظ قاضی مرفوع منصوب مجرور ہو اور تین میں کلمہ تقویٰ اور تین میں لفظ سیّدی۔

---

۵ بشرطیکہ اُسپر الف لام داخل ہو جیسے جاء القاضی ورنہ اُس میں تعلیل ہوجاویگی جیسے جاءَ قاضٍ کہ قاضِیٌ میں ضمہ ی پر ثقیل تھا حذف کردیا گیا ی اور نونِ تنوین دو ساکن جمع آئے ی گر گئی قاضٍ رہ گیا ۱۲

چالیسوان سبق

اعراب دو قسم پر ہے اصلی اور تبعی اصلی وہ ہے کہ کلمہ رفع یا نصب یا جر یا جزم کے محل مین جس کا بیان اوپر گذرا واقع ہوکر مرفوع یا منصوب یا مجرور یا مجزوم ہو تبعی وہ کہ اصلی اعراب والے کلمہ کے بعد آنے کے سبب سے اُسکا تابع ہوکر کلمہ مرفوع یا منصوب یا مجرور یا مجزوم ہو بجز اس کے دوسرا کوئی سبب نہو اس لیے یہ پچھلا کلمہ جس پر اعراب تبعی ہوتا ہے تابع کہلاتا ہے - توابع چار ہین نعت - عطف - تاکید - بدل -

نعت اور عطف

نعت کیا ہے -؟

۹۹ - نعت ایک لفظ ہے جو اپنے ماقبل کی کسی صفت پر دلالت کرتا ہے جیسا: ھٰذا کتاب مُفِیدٌ درستُ کِتَابًا مُفِیدًا ۔ قرأتُ فی کتاب مُفِیدٍ -

یہان کلمہ مفید نعت کہلائیگا اور لفظ کتاب کا تابع بنکر جو مرفوع اور منصوب اور مجرور ہے وہ بھی مرفوع و منصوب و مجرور ہوا - نعت[۱] کی شرط ہے

---

[۱] اگر نعت منعوت کی صفت پر دلالت کرے تو آٹھ باتون مین نعت و منعوت مین مطابقت ہونا چاہیے - اعراب[۱] - وحدت[۲] - تثنیہ[۳] - جمع - تذکیر - تانیث - تعریف - تنکیر اور اگر متعلق منعوت کی کسی صفت پر دلالت کرے تو تین چیزون مین مطابقت ہونا چاہیے اعراب - تعریف - تنکیر -

کہ اپنے منعوت کا موافق ہو تعریف تنکیر تذکیر تانیث افراد تثنیہ جمع میں۔

عطف کیا ہے؟

۱۰۰۔ عطف ایک تابع ہے کہ اُسکے اور اُسکے متبوع کے بیچ میں حروف عطف میں سے کوئی حرف ہو حروف عطف[۲]: واو۔ فا۔ ثم۔ او۔ اَم۔ لکن۔ لا۔ بل ہیں جیسا اِنْكَسَرَ الْقَلَمُ وَالدَّوَاةُ۔ كَسَرْتُ الْقَلَمَ وَالدَّوَاةَ۔ عَجِبْتُ مِن كَسْرِ الْقَلَمِ وَالدَّوَاةِ۔

لفظ دوات ان مثالوں میں لفظ قلم کے اتّباع سے مرفوع اور منصوب اور مجرور ہوا۔

تمرین۔ ۹۶۔ نعت بتاؤ اور اُسکے آخر میں جو حرکت ہونی چاہیے دو۔

اِنَّ التلميذ الممدوح هو من يقوم بواجباته۔ اكل الاثمار الفجة مضر۔ قضينا الصيف فى قرية طيبة الهواء بعيدة عن المدن۔ العقل السليم فى الجسم السليم۔ حظينا فى السفر بمرافقة شاب ظريف فقطعنا المسافة الطويلة ولم نشعر بالتعب لكثرة ما كان يقصّ علينا من الاخبار المستظرفة۔

تمرین۔ ۹۷۔ عبارات ذیل کے نعت و منعوت اور عاطف و معطوف کو بتاؤ اُس شکل میں جو ہونی چاہیے۔

[۱] عطف کی دو قسمیں ہیں عطف نسق۔ اسکی تعریف وہی ہے جو مصنف نے عطف کی تعریف کی ہے عطف بیان۔ وہ تابع ہے جو اپنے متبوع کو واضح کردے نہ صفت سے جیسے اقسم باللّٰہ ابو حفصٍ عمر کہ حضرت عمر کی کنیت ابو حفص مشہور نہیں ہے اس بات کو واضح کرنے کے لیے عمر کو عطف بیان لایا ہے ۱۲ [۲] حروف عطف دس ہیں جنمیں سے آٹھ مصنف نے بیان کیے ہیں باقی دو یہ ہیں حتّٰی اِمّا ۱۲

الخادم الامین یقضی فروضہ بلا ضجر ولا ملل۔ ان الثوب الرقیق الابیض ھو اوفق الملابس المستعملۃ فی ایّام الصّیف تنقسم الکلمۃ الی فعل او اسم او حرف۔ تکون الکلمۃ فعلا او اسما او حرفا۔ الکلمۃ فعل او اسم او حرف۔ تعجبت من تہاونک المستطیل فی دروسک النحویۃ مع ان الدروس المذکورۃ لازمۃ للکتابۃ بلا غلط۔

اکتالیسوان سبق

تاکید اور بدل مین

تاکید کیا ہے۔؟

۱۰ تاکید وہ تابع ہے جس سے غیر اصلی معنی کا احتمال اُٹھ جائے اُسکے چند معیّن لفظ ہین جنمین سے لفظ عَین ہے اور کُل اور جمیع :۔

زارنی الامیرُ نفسُہٗ او عینُہٗ۔ جاءَ الجیشُ کُلُّہٗ او جمیعُہٗ۔

یہان لفظ نفس اور عین الامیر کی تاکید ہوئے سامع کو ممکن تھا وہم ہوتا کہ زائر امیر کا نوکر یا اُسکا فرستادہ ہے ان دونون لفظون کے ذکر سے وہ احتمال جاتا رہا۔ ایسا ہی کُلّہٗ اور جمیعُہٗ الجیش کی تاکید ہین سامع کو یہ وہم ہونا ممکن تھا کہ فوج کے اکثر آئے سب نہین لیکن ان دونون کے ذکر سے وہ وہم جاتا رہا۔

بدل کیا ہے؟

سلہ تاکید کی دو قسمین ہین۔ معنوی جسکی تاکید ان آٹھ لفظون سے ہو جنمین سے تین کو مصنف نے بیان کیا ہو باقی پانچ یہ ہین۔ نفس۔ کلا یا کلتا۔ اکتع۔ ابتع۔ ابصع۔ لفظی جسمین لفظ متنوع کی تاکید ہو جیسے جاءَ زیدٌ زیدٌ ۱۲

۱۰۲۔ بدل[ل] وہ تابع ہے جو عین متبوع ہے یا جزءِ متبوع۔

اخوك ابراهيم صديقنا. قرأت الكتاب نصفه۔

یہان ابراہیم اخوک کا بدل کل ہی کیونکہ وہ عین الاخ ہے اور لفظ نصف کتاب کا بدل بعض کیونکہ وہ اُسکا جزء ہے۔

تمرین ۹۸۔ جمل ذیل کی حرکات کو اُنکے مؤکد و تاکید کے تعین کے ساتھ بتاؤ۔

زارنا الامير عينه. رأيت الامير نفسه. تكلمت مع الامير نفسه. حضر الاميران انفسهما. احبابه اعينهم يلومونه الحروف كلها مبنية. انصب المفاعيل جميعها۔

تمرین ۹۹۔ بدل کُل اور بدل جُز کے اندر فرق کرو۔

مات رأس الحواريين بطرس مصلوبًا. كان موت رأس الحواريين بطرس صلبًا. مزقت الثوب كُمّيه؛ ان الخليفة هرون الرشيد كان يكرم العلماء. كسفت الشمس ربعها. بنينا البيت اساسه

بیالیسوان سبق

اعراب مبنی

هل يتغير اخر الكلمة المبنية لدى دخولها في الجملة؟

ل بدل وہ تابع ہی جو متبوع کی جانب فعل کی نسبت کرنے سے مقصود ہو۔ اسکی چار قسمین ہین بدل الکل وہ بدل ہی جو عین مبدل منہ ہو جیسے جاءنی ابراهيم اخوك بدل البعض وہ بدل ہے جو جزء مبدل منہ ہو جیسے رأيت الدار نصفه بدل الاشتمال وہ بدل ہی جو مبدل منہ کے متعلق ہو جیسے سُلِبَ زيدٌ ثوبه بدل الغلط۔ غلط لفظ بولنے کے بعد پھر صحیح لفظ یاد آجاے اور اُسکو استعمال کرین جیسے مررت بحمار جمل۔ مصنف کی تعریف صرف پہلی دو قسمون کو شامل ہے ۱۲

کلمۂ مبنی جب جملہ مین آتا ہے کیا اُسکا آخر متغیر ہوتا ہے؟

۱۰۳۔ لفظ مبنی جب رفع یا نصب یا جر یا جزم کی جگھون مین سے کسی جگہ آتا ہے اپنے حال پر باقی رہتا ہے لیکن یون کہا جاتا ہے کہ وہ موضع رفع مین ہے مثلاً یا محل نصب یا جر یا جزم مین جیسا مقام مقتضی ہو۔

مثال اسکی یہ ہو مَنْ کَسِلَ افْتَقَرَ ۔ فَہِمْتُ الدَّرسَ

پہلی مثال مین کسل فعل شرط ہے اور افتقر اُس کا جواب ہے۔ چونکہ وہ دونون مبنی بفتح ہین بولنے مین اپنے حال پر رہین گے مگر کہا جائیگا کہ دونون محل جزم مین ہین دوسری مثال مین تُ فہمت کی فاعل ہو اور وہ چونکہ مبنی بضم ہے لفظاً متغیر نہین ہوگی ۔ لیکن کہا جائیگا کہ محل رفع مین ہے باقی غیر مذکور کو اُسی قدر مذکور پر قیاس کرو۔

الکلام علی الحرف

حرف پر بحث

کیا عربی زبان مین حرف بہت ہین؟

۱۰۴۔ حروف زبان عربی مین کم ہین اسّی[1] سے زیادہ نہین اور سب مبنی ہین اُن مین سے حروف جر اور حروف عطف وغیرہ کا بیان گذر چکا۔

---

[1] حروف کل ۸۰ سے زیادہ ہین یعنے ۹۱ ہین ۱۲

امثلۃ علی الاعراب

اعراب پر مثالین

فارق الرجل اوطانہٗ (فارق) فعل ماضی صحیح الآخر ہے۔ متعدی معروف۔ مبنی بفتح ظاہر۔ (الرجل) اسم مفرد مذکر معین بال ہے۔ فارق کا فاعل اور مرفوع ہے بضمہ ظاہر اوطان اسم جمع مکسر ہے مفرد اسکا وطن ہے جو مذکر ہے ضمیر کی طرف مضاف ہوکر معرف ہوا اور وہ فارق کا مفعول بہ ہے منصوب بفتحہ ظاہر (ہ) مذکر غائب کی ضمیر متصل ہے مبنی بضم مگر مضاف الیہ ہونے کے سبب سے محل جر مین ہے۔

فاز المجتہدون علی اخیک الجاہل (فاز) فعل ماضی صحیح الآخر لازم ہے مبنی بفتح ظاہر (المجتہدون) اسم جمع سالم مذکر ہے مفرد اسکا مجتہد ہے۔ اور معرف بال ہے وہ فاز کا فاعل ہے مرفوع بواؤ (علی) حرف جر ہے مبنی بسکون (اخ) اسم مفرد مذکر ہے معرف بہ اضافت اور مجرور بہ علی اسکی علامت جر یاء ہے کیونکہ وہ اسمائے پنجگانہ مین سے ہے (کاف) مذکر حاضر کی ضمیر متصل ہے۔ مبنی بفتح اخ کا مضاف الیہ ہونے کے سبب سے محل جر مین ہے (الجاہل) اسم فاعل مفرد مذکر معرف بہ ال ہے۔ اور اخ کی نعت ہے مجرور بکسرۂ ظاہر۔

ہدایت

طلباء کو چاہیے کہ جتنے جملے کتاب میں آئیں اُن کی ترکیبیں کہتے جائیں۔ ترکیب اسطرح پر کہنا چاہیے۔

(۱) فارق الرجل اوطانہ

فارق	فعل	
الرجل	فاعل	
اوطان	مضاف	
ہ	مضاف الیہ	مفعول

جملہ فعلیہ

(۳) زیدٌ ضرب غلام ابیہ

زید					مبتدا
ضرب				فعل	
ھو				فاعل	
غلام		مضاف			
ابی	مضاف				
ہ	مضاف الیہ	مضاف الیہ	مفعول		خبر

جملہ اسمیہ

(۲) فاز المجتھدون علی اخیک الجاھل

فاز				فعل	
المجتھدون				فاعل	
علی			جار		
اخی	مضاف				
ک	مضاف الیہ	موصوف			
الجاھل		صفت	مجرور	متعلق فعل	

جملہ فعلیہ

فہرست مبادی العربیہ للسنۃ الأولیٰ

صفحہ	مضمون
۳	پہلا سبق حروف ہجائی
۴	دوسرا سبق حرکات وسکون وتنوین
۶	تیسرا سبق ضوابط اور ہمزہ اور حروف علت
۷	چوتھا سبق کلمہ کی ترکیب اور صرف کی ماہیت میں
۸	پانچواں سبق اسم وفعل وحرف کی طرف تقسیم
۹	چھٹواں سبق مجرد ومزید کی طرف فعل کی تقسیم
۱۱	ساتواں سبق فعل کی تقسیم سالم وصحیح ومعتل کی طرف
۱۳	**بحث فعل**
؍؍	آٹھواں سبق فعل کی تقسیم ماضی ومضارع وامر کی طرف
۱۴	نواں سبق صیغۂ مضارع اور امر
۱۶	دسواں سبق فعل کی تقسیم صحیح الآخر اور معتل الآخر کی طرف
۱۷	گیارھواں سبق فعل کی تقسیم متعدی ولازم کی طرف
۱۸	بارھواں سبق فعل کی تقسیم معلوم ومجہول کی طرف
۱۹	تیرھواں سبق مبنی ومعرب کی طرف فعل کی تقسیم
۲۰	چودھواں سبق مواضع نصب فعل

مضمون	صفحہ
پندرھوان سبق مواضع جزم مین	۲۲
سولھوان سبق مواضع رفع فعل	۲۴
ضمیرون کے ساتھ فعل کی گردان	۲۶
فعل صحیح الآخر کی گردان بصیغۂ معروف	۲۷
فعل صحیح الآخر کے صیغۂ مجہول کی گردان	۳۰
فعل معتل الآخر کے صیغۂ معروف کی گردان	۳۳
فعل معتل الآخر کے صیغۂ مجہول کی گردان	۳۵
مثال معتل کے صیغۂ فعل معلوم کی گردان	۳۷
مثال معتل کے صیغۂ فعل مجہول کی گردان	۳۸
بحث اسم	۳۹
سترھوان سبق مفرد و مثنیٰ و جمع کی طرف اسم کی تقسیم	؍؍
اٹھارھوان سبق اسم کی تقسیم مذکر و مؤنث کی طرف	۴۱
انیسوان سبق اسم کی تقسیم جامد و مشتق کی طرف	۴۲
بیسوان سبق اسم کی تقسیم اسم فاعل و اسم مفعول کی طرف	۴۳
اکیسوان سبق افعل تفضیل و صفت مشبہ کے بیان مین	۴۴
بائیسوان سبق اسم کی تقسیم نکرہ اور معرفہ کی طرف	۴۵
تئیسوان سبق ضمیر کا بیان	۴۶

مضمون	صفحہ
چوبیسوان سبق عَلَم واسم اشارہ واسم موصول	۴۸
پچیسوان سبق معرّف بہ اَل اور مضاف بہ معرفہ	۵۰
چھبیسوان سبق اسم کی تقسیم معرب ومبنی کی طرف	۵۱
ستائیسوان سبق رفع اسم کے محل جو چھ ہین	۵۳
اٹھائیسوان سبق فاعل اور نائب فاعل مین	؍؍
اُنتیسوان سبق مبتدا اور خبر	۵۵
تیسوان سبق اسم کان اور خبر اِنَّ مین	۵۶
اکتیسوان سبق مواضع نصب اسم مین جو گیارہ ہین	۵۸
بتیسوان سبق مفعول بہ اور مفعول مطلق	۵۹
تنیتیسوان سبق مفعول لہٗ اور مفعول فیہ	۶۰
چونتیسوان سبق مفعول معہ اور مستثنیٰ بالّا	۶۱
پنیتیسوان سبق حال وتمیز	۶۳
چھتیسوان سبق منادیٰ	۶۵
سنیتیسوان سبق خبر کان اور اسم اِنَّ	۶۶
مواضع جر اسم	۶۷
اڑتیسوان سبق حروف جر اور اضافت	۶۷
انتالیسوان سبق اسم معرب پر حرکتونکا مقدر رہنا	۶۹
الیسوان سبق اقسام اعراب	۷۰

صفحہ	مضمون
۷۰	نعت اور عطف
۷۲	اکتالیسواں سبق تاکید اور بدل
۷۳	بیالیسواں سبق اعراب مبنی
۷۴	**بحث حرف**
۷۵	اعراب کی مثالیں
۷۶	ترکیب کرنے کا طریقہ